اور تیری نسل اپنے دشمن کے
پھاٹک کی مالک ہوگی

AND THY SEED SHALL POSSESS
THE GATE OF HIS ENEMY

میں، اکثر، ایک یا دو گھنٹے لیٹ ہوجاتا ہوں۔ پاسٹر اُٹھتا ہے، اور کہتا ہے، ’’اب، میں آپ سب کو لیٹ مسٹر برنہم کا تعارف کروانا چاہتا ہوں۔‘‘ خیر، میرے کرنے کیلئے بہت سارے کام ہوتے ہیں اسلئے مجھے۔ مجھے تھوڑی تاخیر ہوجاتی ہے۔ لیکن اس مرتبہ میں ایسا نہیں کرسکا۔ اور اس مرتبہ یہ موسم کی وجہ سے ہوا ہے۔ اب میں اسے موسم پر ڈال کر آگے بڑھ سکتا ہوں۔ بھائی روز، اسے تھوڑا سا ملتوی کرنا پڑ گیا تھا۔ بہن روز، صُبح بخیر۔ اور آپکو یہاں دیکھ کر خوشی ہوئی ہے، بھائی روز اور بہن روز، اور بھائی شیرٹ، اور باقی تمام بھائی، آپ اچھے لوگ ہیں۔

(2) میں نے یہ سنا ہے، کسی نے مجھے بتایا ہے، ’’جب فینکس میں بارش ہوتی ہے، تو ہر ایک بستر پر پڑا رہتا ہے،‘‘ ایسی تبدیلی ہوجاتی ہے، آپ جانتے ہیں۔ ان دنوں میں مجھے مفت کھانا ملنے جا رہا ہے۔ اُنہوں نے مجھے بتایا اگر سورج نہیں چمکتا تو آپکو ہر روز مفت کھانا مل سکتا ہے۔ میں آج صُبح اسے دیکھنے جا رہا ہوں، اور اُنکی ادائیگی کرنے جا رہا ہوں۔

(3) میں کل رات ایک چرچ کے باہر گفتگو کر رہا تھا۔ مجھے واقعی اُسکا نام یاد نہیں ہے۔ اور کل رات، عبادت کے بعد، ہمارا بڑا اچھا وقت گزرا تھا۔ اور وہاں بھائی آوٹ لوز، اور بھائی ٹیمپ کے ساتھ رفاقت میں، ہمارا بڑا شاندار وقت گزرا۔ اور مجھے اُمید ہے کنونشن میں میری ملاقات ان تمام خادم بھائیوں سے ہوگی، پس پھر ہمارے پاس ایک دوسرے سے گفتگو کرنے کا، اور ملنے کا کافی وقت ہوگا، بھائی روز۔ اور میرے آنے کا مقصد یہی ہے، تاکہ رفاقت کروں۔ اور ہمارے پاس......ہم نے

اپنے شیڈول پر نظر ڈالی اور بہت سارے مقام دیکھے۔لیکن میں نے سوچا یہ سب سے بڑا موقع ہے، کیونکہ مجھے مختلف لوگوں سے-سے ملنے، اوراُنہیں دیکھنے اور گفتگو کرنے کا موقع ملے گا۔

(4) کبھی کبھی منادی کے دوران، ہر ایک خادم کو، اس طریقے سے یا اُس طریقے سے غلط سمجھا جاتا ہے۔کئی بار، لوگ آپکی بات کو اسطرح لیتے ہیں اور بس اس قِسم ...... یہ اُنکے لئے تھوڑی سی کمزور ہوتی ہے، پس پھر وہ اسے اس طریقے سے کہیں گے۔اور جب یہ اگلے شخص تک پہنچتی ہے، تو یہ اور کمزور ہوجاتی ہے۔پہلی بات آپ جانتے ہیں، یہ آپکے قابو سے باہر ہو جاتی ہے۔

(5) پس-پس، کئی بار، منادی کے دوران، میں تنظیموں اور اداروں اور باقی چیزوں پر بہت زیادہ زور دیتا ہوں۔کبھی کبھی، لوگ کہتے ہیں، ''بھائی برینہم ادارے کے خلاف ہیں۔'' یہ غلط ہے۔میں کسی بھی ادارے کے خلاف نہیں ہوں۔لیکن کئی بار ایسا ہوتا ہے لوگ بس اُس ادارے پر بھروسہ رکھتے ہیں، آپ دیکھیں، اور اپنی ساری اُمیدیں مسیح کی بجائے اُس پر لگا لیتے ہیں۔

(6) وہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ وہ اس میں کتنے زیادہ ممبرز لا سکتے ہیں۔دیکھیں، یہ اچھی بات ہے۔میں-میں......ٹھیک ہے۔میں سوچتا ہوں ہر ایک تنظیم چاہتی ہے کہ ہر وہ ممبر حاصل کیا جائے جو وہ حاصل کر سکتی ہے۔یہ اچھی بات ہے۔لیکن جب آپ غیر تبدیل شدہ لوگوں کو لیتے ہیں، اور آپ پاک روح کو اہمیت دینے سے زیادہ اہمیت اُنہیں دیتے ہیں، جیسے بھائی روز نے کچھ عرصہ پہلے یہاں کہا تھا، اور بتایا تھا، پھر آپ-آپ لوگوں کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں، ''ہمارا تعلق اس سے ہے، ہمارا تعلق اُس سے ہے۔'' جبکہ، ہم سب کا تعلق خُدا سے ہونا چاہیے۔سمجھے؟

(7) اب، اگر میں دیکھوں ایک آدمی کشتی میں بیٹھ کر دریا میں جا رہا ہے......اور میں انڈیانا میں، اوہائیو دریا کے کنارے پر رہتا ہوں، اور میں آبشار کی دائیں جانب رہتا ہوں۔اور جہاں یہ آبشار گرتے ہیں، بہت زیادہ خطرناک جگہ ہے،' کیونکہ وہ فوراً آپکو ختم کر دیں گے۔اگر آپ کبھی اس آبشار پر جائیں، تو آپ اس پر کشتی نہیں چلا سکتے ہیں، کیونکہ یہ ایسا ہے، اور تقریباً چالیس یا پچاس فٹ سے سیدھا نیچے گرتا ہے، اور پھر نیچے سے بڑے زور سے منڈلاتا ہے، اور سیدھا وہاں کی، مضبوط چٹان سے ٹکراتا ہے۔اور میرا خیال ہے کہ-کہ-کہ کیپس، سفید ٹوپیاں آبشار کے نیچے سے چالیس فٹ کی بلندی

تک اُٹھتی ہیں ،دیکھیں ، وہاں سے یہ ٹکراتا ہے ، اور دوبارہ اوپر اُٹھتا ہے ۔اور پھر بالکل اسی طرح گرتے ہوئے دائیں طرف جاتا ہے، اور ایک بڑی کلیدی دوڑ میں اتر جاتا ہے جو تقریباً ساٹھ یا ستر فٹ گہری ہوتی ہے۔اور اس میں ایک بھنور ہے جو اسے اس طرح گھوماتا ہے، اور اسے باہر لاتا ہے اور ایک چینل سے نیچے لیجاتا ہے۔اور اس میں زندہ رہنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔

(8) کچھ عرصہ پہلے ایک آدمی لائف جیکٹ پہن کر یہاں چلا گیا۔اُنہوں نے بس ایک چیز دیکھی، جب اُس نے چھلانگ لگائی تھی۔[بھائی برنہم اپنی انگلی سے چٹکی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] اور وہ خطرناک کرنٹ ،اُسکی لائف جیکٹ سمیت اُسے فوراً نیچے لے گیا۔اور وہ کبھی نہیں ملا۔آج تک معلوم نہیں ہوا اُسکا کیا بنا تھا۔ہوسکتا ہے وہ ایک میل یا دو میل، دُور، کہیں چٹانوں اور پتھروں میں پڑا ہوا ہو، لیکن زندہ رہنے کا کوئی امکان نہیں تھا۔

(9) اور اگر میں دیکھتا ہوں کوئی شخص پرانی کشتی میں بیٹھ کر دریا میں جا رہا ہے، اور جاتے ہوئے، کچھ پڑھ رہا ہے، تو میں اُس پر چلانا شروع کر دونگا، ''اس کشتی سے باہر نکل آؤ۔ کیونکہ یہ کشتی لہروں کا مقابلہ نہیں کرسکتی ہے۔''اب، اسکا مطلب یہ نہیں ہے میں اُس آدمی کے خلاف ہوں، یہاں تک کہ مجھے چلانا پڑے اور اُس آدمی سے سختی سے بات کرنی پڑے میں کرونگا۔ یہ اُس آدمی کے خلاف کچھ بھی نہیں ہے۔میں اُس آدمی سے پیار کرتا ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں ورنہ وہ آدمی مر جائیگا۔اور اسلئے میں اُس پر چلا رہا ہوں۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا......حالانکہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں، اس-اس لئے میں چلا رہا ہوں۔اگر میں اُسکی پروانہ کروں، تو میں کہونگا، ''ٹھیک ہے، اچھا ہے جان چھڑاؤ،'' آگے بڑھو، دیکھیں، اگر میں اُسکی پروانہ کرتا تو ایسا کرتا۔

(10) اور یہ باتیں میں اسلئے کہتا ہوں کیونکہ میں کلیسیا کیلئے بوجھ رکھتا ہوں۔ میں-میں خُدا کی کلیسیا کیلئے درد رکھتا ہوں۔اور مجھے-مجھے تنظیمی ذہن کو دیکھ کر نفرت ہوتی ہے۔اور میں اس رجحان کو جانتا ہوں، اور یہی وہ طریقہ ہے جو ہر چرچ کو ٹھیک پتھروں میں لے گیا ہے، اور ٹھیک اسی طرح، تنظیمی رجحان کے وسیلے ہو رہا ہے۔

(11) ذرا لوتھرن کی بیداری کے وقت کے بارے میں سوچیں، دیکھیں وہ کہاں چلی گئی ہے۔

اور جیسے ہی وہ اس سے ٹکرائی، دوبارہ کبھی نہیں اُٹھی۔لوتھرن کبھی دوبارہ اُس مقام پر نہیں آئے۔ ویسلی میتھوڈسٹوں کو دیکھیں،کبھی واپس نہیں آئے۔پلگرم ہولینس، ناضرین کو دیکھیں، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، اور باقی سب کو دیکھیں۔انکے ہاں بیداری آتی ہے، اوران میں سے کچھ آدمی خُدا کی قوت کے ساتھ اُٹھتے ہیں، اور روح کی تحریک سے چلتے ہیں۔اور جیسے ہی وہ شخص دنیا سے چلا جاتا ہے، پھر یہ اُس میں سے ایک تنظیم بنالیتے ہیں۔

(12) موڈی بائبل انسٹی ٹیوٹ، اچھی جگہ ہے، لیکن یہ ویسے کبھی نہیں ہونگے جیسے موڈی تھا۔ دیکھیں؟ اور جن باتوں پر موڈی کھڑا تھا، یہ اُن سے لاکھوں میل دُور ہیں، پس آپ یہاں ہیں۔اور اب یہ سب علم کے ساتھ کھڑے ہیں، جبکہ موڈی روح کے ساتھ کھڑا تھا، آپ غور کریں۔اور پس آپ-آپ ان باتوں کی، کھوج لگا کر دیکھیں۔

(13) اب، جب میں نے یہ کام شروع کیا تھا، اور کئی سال پہلے، فینکس میں آیا تھا، اور پینتیکاسٹل مہم کی طرف سے، مجھے ایک تنظیم بنانے کی پیشکش کی گئی تھی۔لیٹررین بھائی میرے پاس آئے، اور کہا، ''یہی وہ ہے۔آئیں اسے شروع کرتے ہیں۔دیکھیں، ہم-ہم باقی سب سے آگے نکل جائیں گے۔''

(14) میں نے کہا، ''رحم ہو! یہ وہ نہیں ہے۔بھائیو، یہ وہ کام-کام نہیں ہے۔آپ-آپ راہ سے لاکھوں میل دُور-دُور ہیں۔خُدا اس چیز کو کبھی برکت نہیں دیگا۔'' اپنی تاریخ پڑھیں۔بائبل پڑھیں۔ اس میں سے کبھی کوئی تنظیم نہیں نکلے گی، جو اس میں سے باہر نکل کر آئے۔یہ درست ہے۔اگر یہ تنظیم بنے گی تو یہ سیدھا......اس وقت یہ لودیکیہ کی حالت میں ہے لیکن میں آپکو بتاتا ہوں، بھائیو، آنے والی کسی تنظیم کو خُدا مزید برکت نہیں دیگا۔اس میں کچھ نہیں ہوگا۔ہم خُداوند کی آمد پر ہیں۔سمجھے؟ اور خُدا اپنے بقیہ کو، اپنی دلہن کو، اس بڑی عالمگیر مہم سے باہر نکالیگا، جو اس وقت چل رہی ہے، لیکن یہ کبھی بھی روحانی طور، مزید، منظّم نہیں ہوگی۔دیکھیں؟ یہ کام مکمل ہو گیا ہے۔

(15) جب میں اپنے بھائیوں کو، قیمتی بھائیوں کو، اُس طرف جھکتے دیکھتا ہوں، تو میں اپنا پورا زور لگا دیتا ہوں جتنا مجھ میں ہے۔اور پھر کبھی کبھی بھائی کہتے ہیں، ''دیکھیں، بھائی برنہم ہمارے خلاف

ہیں۔ہم ہیں ......" یہ غلط بات ہے ۔ میرے ! میں کسی کے خلاف ہوں ، دیکھیں ، دیکھیں - دیکھیں یہ بات میرے ذہن سے بہت زیادہ دُور ہے۔ میں - میں آپ کیلئے ہوں ۔ میں آپ کا بھائی ہوں، دیکھیں، اور اپنی بہترین کوشش کرر ہا ہوں ۔اور یہی وجہ ہے میرا تعلق کسی بھی تنظیم کے ساتھ نہیں ہے، پس میں تو درمیان میں کھڑا ہوں اور کہتا ہوں، "بھائی، ایسا مت کریں۔ یہ راستہ نہیں ہے۔"

(16) وہ کہتے ہیں، "ہمارا تعلق اسمبلیز سے ہے۔" یہ اچھا ہے۔اسمبلیز آف گاڈ میرے لئے بہت زیادہ برکت کا سبب بنی رہی ہے۔ "ہم فورسکوار ہیں۔" خیر، دیکھیں یہ لوگ میرے لئے باعث برکت رہے ہیں۔ "ہم یسُوع نام والے ہیں۔" دیکھیں میرے لئے یہ بھی باعث برکت ہیں۔ "ہم ایک والے، یا دوسرے ہیں۔" یہ جو بھی ہیں، یہ سب باعث برکت ہیں ۔ یہ- یہ خُدا کے لوگ ہیں۔ سمجھے؟ اور خُدا کے لوگ ان سب میں ہیں۔

(17) اور جب ہم کسی کے ساتھ اپنے آپکو منسلک کر لیتے ہیں، تو کہتے ہیں، "ہم چرچ آف گاڈ سے کچھ بہتر ہیں،" آپ دیکھیں ، یا، "ہم فورسکوار یا یسوع نام والوں سے کچھ بہتر ہیں،" اور وغیرہ وغیرہ ، جبکہ ہم بس ......ہم بس نظریے میں تھوڑا سا مختلف ہوتے ہیں ۔ہم سب آج رات کا کھانا کھانے گئے تھے، اور ہم سب نے الگ الگ پائی لیا تھا، لیکن ہم سب پائی ہی کھا رہے تھے، آپ سمجھ گئے ہیں ۔ یہ نظریہ ہے۔ پس اسکا نظریہ ہے، کہ، اپنی - اپنی رفاقت کو مدنظر رکھیں ۔ پس تنظیم کی جانب نہ جھکیں ۔ بلکہ کلوری کی جانب جھکیں ۔ باقی چیزوں کیلئے آپ مُردہ ہو جائیں ۔ سمجھے؟ اور میں اس پر ایمان رکھتا ہوں......

(18) میرے ذہن میں یہ بات آگئی ہے اور میں بتاتا ہوں ۔ میں ایمان رکھتا ہوں تنظیم نے ایک اچھا کردار ادا کیا ہے۔ کیونکہ، کئی بار، بھائیو، یہ اتنا بُرا ہوتا ہے کہ ہم سوچنے سے بھی نفرت کرتے ہیں ، ہمارے درمیان ایسی چیزیں پیدا ہو جاتی ہیں ،اور ایسی باتیں پیدا ہو جاتی ہیں ، جو کہ بدعت ہیں ۔اور لوگ ایسی بدعت کو لے لیتے ہیں اور لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں ۔اور بھائیوں کا ایک گروہ اکٹھا ہو جاتا ہے اور......اور میں ......میرا مطلب ہے اُن کی طرح باہر نکلنا ہے جیسے ابتدائی دنوں میں اُنہوں نے کیا اور وغیرہ وغیرہ ۔اور- اور پس آج ہمارے پاس وہ سب کچھ ہے، دیکھیں، بس چلتے

رہیں۔اورلوگ اپنے آپکوایک ساتھ اکٹھا کر سکتے ہیں......

(19) میرے خیال کے مطابق ، پینتی کوست کی اصل تصویر یہ ہے ، جب بات آتی ہے تنظیم کی ، جب چرچ کی-کی بات ہے،تو بھائی پطرس ،فلڈلیفیہ چرچ سویڈن میں ہیں ۔دیکھیں ، وہ پروا نہیں کرتے آپکی تعلیم کیا ہے،لیکن آپکو کلام میں ہونا چاہیے ۔اگر آپ اس بات کواسطرح ، یا اُس طرح دیکھتے ہیں، یا کسی اور طرح،لیکن جب تک آپ رفاقت میں ہیں اوراصل پاک زندگی گزارتے ہیں تو ٹھیک ہیں ۔آپ اس مقام پر ہیں ۔ یہ بات ہے ۔اوراگر آپ کہتے ہیں یسُوع سفید گھوڑے پر آرہاہے،اور دوسرا کہتا ہے وہ سفید بادل پرآرہاہے، اوروہ اُسے اسطرح دیکھتا ہے ۔تو آگے بڑھتے جائیں،بس اچھی صاف ستھری زندگی گزاریں اوررفاقت رکھیں ۔یہی طریقہ ہے۔ یہ بات ہے۔

(20) اور،خیر، اب ، یہ ایک سبب ہے ، دوستو،جسکی وجہ سے میں بزنس مین گروپ کے ساتھ ہوں ۔ کیونکہ، میں جانتا ہوں یہاں بہت ساری باتیں ہیں جنہیں درست کرنا ضروری ہے ۔لیکن یہ ہمارے لئے ایک- یک بیسٹ چیز ہے۔جی ہاں ۔ یہ سچ ہے۔جی ہاں ۔ یہاں بہت ساری باتیں ہیں جو میں آپکو بتاؤنگا ۔اور-اور یہاں کے بھائی آپکو بتائیں گے ، میں اُنہیں مکے نہیں مارتا ہوں ۔ میں خُدا کا خادم ہوتے ہوئے ، یہاں سچائی بتاتا ہوں ۔اور مجھے اسکا حساب دینا پڑیگا۔ یہ سچ ہے۔ بھائی روز کہتے ہیں، ''اسلئے تو ہم آپ کو پسند کرتے ہیں۔'' ٹھیک ہے، وہ-وہ ، دیکھیں ، ہم نہیں کر سکتے......ہمیں-ہمیں اس کلام کے ساتھ قائم رہنا ہے۔سمجھے؟

(21) میرا خیال ہے، کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے،آپ اس میں ......میں بیرونی ملک تھا، پچھلے سال میں جزیرے میں تھا،اور اُنکی وہاں ایک میٹنگ تھی ،اور کچھ بھائی وہاں اُس بڑی میٹنگ میں شیخی مار رہے تھے کیونکہ اُنکے ہاں ملک کے، بزنس مین آئے ہوئے تھے ۔اور وہ اُنکے بارے میں بات کررہے تھے،''میں ایک کونے میں چھوٹی سی جگہ پر بیٹھا ہوا تھا۔میرا بزنس اچھا نہیں تھا۔اور مجھ پر مشکل وقت تھا۔اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، میں- میں نے مسیح کوقبول کیا،اور-اور،اوہ،اب مجھے سب کچھ مل گیا ہے۔'' اب ، یہ اچھا ہے۔ہم اسکے لئے شکرگزار ہیں ۔ یہ اچھی بات ہے۔لیکن ترقی کا مطلب ہمیشہ مسیح نہیں ہوتا ہے ۔اسے ، دیکھیں ، اور ہمیں اس پرغور کرنا چاہیے۔اب ، یہ اچھی بات

ہے۔ سمجھے؟ میں......اسکے خلاف نہیں ہوں۔

(22) لیکن پس میں اُس رات اُن بھائیوں کے پاس گیا۔اور ہم وہاں سے ہوٹل چلے گئے جہاں-جہاں ہمارا گروپ ٹھہرا ہوا تھا، اور بھائی شا کیرین اور ہم سب وہاں تھے۔اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، میں نے کہا،''بھائیو، میں تمہیں ایک بات بتاتا ہوں۔''میں نے کہا،''میرا-میرا خیال ہے آپ بھائی آدمیوں کا سب سے اچھا گروپ ہیں، جن سے میں کبھی اپنی زندگی میں ملا ہوں۔ لیکن،''میں نے کہا،''بات یہ ہے،''میں نے کہا......

(23) میں کسی تنظیم سے تعلق نہیں رکھتا ہوں، لیکن میں ایک رفاقت سے تعلق رکھتا ہوں۔میرے پاس ایک فیلوشپ کا کارڈ ہے، میرے پاس واحد یہی ایک کارڈ ہے، کیونکہ یہ کارڈ تمام تنظیموں کی نمائندگی کرتا ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔اور میں اسی چیز کو پسند کرتا ہوں۔اور اسی چیز کیلئے میں کوشش کر رہا ہوں۔

(24) ''لیکن،''میں نے کہا،''ایک بات مجھے پریشان کر رہی ہے، آپ بھائی اُن آدمیوں کے سامنے، جو آپ سے ہزار گنا زیادہ ترقی یافتہ ہیں، یہ دکھانے کی کوشش کر رہے تھے کہ مسیح ترقی ہے۔ اُنہیں یہ بیچنے کی کوشش نہ کریں۔''سمجھے؟

(25) دنیا کے ساتھ اسکا مقابلہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔دنیا کو اپنی بنیادوں پر آنے دیں۔اُنکی بنیادوں پر مت جائیں۔ سمجھے؟ دیکھیں؟ آپ اُنکی بنیاد سے دُور ہو جائیں، ہم اُنکے ساتھ کبھی نہیں چمکیں گے۔ویسے بھی، انجیل چمکتی نہیں ہے؛ دمکتی ہے۔ہولی ووڈ چمکتا ہے۔انجیل دمکتی ہے۔اسلئے چمکنے اور دمکنے میں بہت زیادہ فرق ہے۔

(26) اور اسلئے، اب، میں نے کہا،''ابتدائی پینتیکاسٹل بھائیوں کے پاس جو کچھ تھا، اُنہوں نے اُس سے چھٹکارا پانے کی کوشش کی، اور غریبوں کو کھانا کھلایا، اور اس طرح کے باقی کام کیے، اور اپنے ساتھ کچھ نہیں لیکر گئے، دیکھیں، انجیل کی منادی کی، اور منسلک رہے۔''میں نے کہا،''آج ہم اس پر شیخی مارتے ہیں کہ ہمارے پاس کتنا کچھ ہے۔''میں نے کہا،''اس میں کتنا فرق ہے!''

(27) اور کچھ دیر کے بعد ایک چھوٹا قیمتی بھائی، اُٹھ کھڑا ہوا، اُس نے مجھ سے کہا، اُس نے

فرمایا، ''بھائی برنہم، یہ لوگوں کی سب سے بڑی غلطی تھی جو کبھی اُنہوں نے کی تھی۔''

(28) اور میں نے کہا، ''اب، دیکھیں، بھائی، میں لوگوں کی طرف اشارہ نہیں کر رہا کہ جو کچھ اُنکے پاس ہے بیچ ڈالیں۔ بلکہ میں ان بزنس مین لوگوں کی طرف اشارہ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔''

اُس نے کہا، ''یہ اُن لوگوں کی، بہت بڑی غلطی تھی۔''

(29) میں نے کہا، ''اُنہوں نے یہ پاک روح کے وسیلے کیا تھا۔ پاک روح نے اُنہیں کہا تھا کہ ایسا کریں۔'' پاک روح کسی کو بھی کچھ بھی کرنے کیلئے کہہ سکتا ہے، تم بھی وہی کرو جو پاک روح کرنے کیلئے کہتا ہے۔

(30) اور اُس نے کہا، ''خیر، یہ کلیسیا کی بدتر غلطی تھی جو کبھی اُس نے کی تھی۔''

(31) میں نے کہا، ''کیوں، بھائی؟'' اور ٹھیک وہیں اُس آدمی کے سامنے جس سے میں بات کر رہا تھا۔

(32) اُس نے کہا، ''دیکھیں، جلد ہی کلیسیا میں ایک چھوٹی سی بحث شروع ہوگئی، کیونکہ یونانیوں اور-اور عبرانیوں میں فرق کیا جا رہا تھا، اور وغیرہ وغیرہ'' کہا، ''اُنکے پاس رہنے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی۔ اُنکے پاس واپس جانے کیلئے کوئی گھر نہیں تھا۔''

میں نے کہا، ''یہ بالکل خُدا کی مرضی تھی۔''

اُس نے کہا، ''یہ خُدا کی مرضی کیسے ہوسکتی تھی؟''

(33) میں نے کہا، ''وہ انجیل کی منادی کیلئے، چاروں طرف پھیل گئے؛ کیونکہ اُنکے پاس واپس جانے کیلئے کوئی گھر نہیں تھا۔''

(34) پاک روح کوئی غلطی نہیں کرتا ہے۔ وہ غلطی نہیں کرسکتا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور جیسے میں کل رات بتا رہا تھا، آپ بس خُدا کو تھام لیں، اور اُسکے کلام کو تھام لیں، اور اُسے مضبوطی سے پکڑ لیں۔ کوئی فرق نہیں پڑتا وہ کس طرف رہنمائی کرتا ہے، بس اُسکی پیروی میں چلیں۔ اور اُسکے ساتھ ساتھ چلتے رہیں۔

(35) لیکن میں مکمل طور پر اس-اس بزنس مین فیلوشپ کی حمایت کرتا ہوں۔ اور ہر وہ کنونشن

جس میں مجھے مدعو کیا جاتا ہے، میں ہمیشہ جاتا ہوں اور منادی کرتا ہوں، جو مجھے کہنا ہوتا ہے میں کہتا ہوں۔اور کچھ بڑھا کر کہنے کی کوشش نہیں کرتا ہوں، کہ کسی فلاں فلاں شخص کو خوش کیا جائے۔ بلکہ میں جب بھی اپنی کسی میٹنگ میں جاتا ہوں، میں کوشش کرتا ہوں دعا کروں اور روزہ رکھوں اور مطالعہ کروں، اور کہتا ہوں، ''خُداوند یسُوع، میں کیا- کیا کہوں جس سے لوگوں کی مدد ہو سکے۔''

(36) ہر کوئی جانتا ہے میں کوئی مناد نہیں ہوں۔میں کوئی سپیکر نہیں ہوں۔میں- میں...... ہر ایک کو یہ معلوم ہے۔میں کوئی مناد نہیں ہوں۔ میرا- میرا پیغام لوگوں کیلئے دعا کرنا، اور اسی طرح کے باقی کام ہیں۔لیکن، میں ایک مناد نہیں ہوں۔ ہر کوئی اس سے واقف ہو جائیگا، جب میری منادی سنے گا۔ لیکن میں جو کچھ بھی کہوں، میں چاہتا ہوں وہ اثر انداز ہو۔

(37) یہ نہ کہا جائے، ''کیا وہ ایک- ایک زبردست مناد نہیں ہے؟ کیا وہ ٹھیک گرامر استعمال نہیں کرتا ہے؟ کیا وہ پلُپٹ پر شاندار نہیں لگتا ہے؟'' مجھے اس چیز کی چاہت نہیں ہے۔میں- میں ایسا نہیں کر سکتا۔خُدا نے مجھے اس کام کیلئے نہیں بلایا ہے۔

(38) بلکہ میں اُس چیز کی تلاش کرتا ہوں جو کسی کی مدد کرے، اور ایک چرچ کو اچھا چرچ بنا دے، اور لوگوں کو اچھا بننے میں مدد کرے، اور اُسکے لئے دعا کی جائے۔

(39) اب، میں اس طرح کی باتیں اسلئے کر رہا ہوں کیونکہ میں دیکھ رہا ہوں کچھ لوگ ابھی بھی آ رہے ہیں، اور بارش ہو رہی ہے۔اسی سبب سے میں یہ باتیں کر رہا ہوں۔اب، ایک چوتھائی حصہ گزر گیا ہے۔

(40) اور اب میں بھائی کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ میں بھائی فولُر کو کافی دیر سے جانتا ہوں، اور میں اپنے دل کی گہرائی سے، ہمیشہ اُس سے پیار کرتا رہا ہوں۔اور بھائی فولُر، ہم میں بہت ساری چیزیں مشترکہ ہیں۔اور پس ہم...... میں بھائی فولُر کو کئی سالوں سے دیکھ رہا ہوں، اور میں جانتا ہوں وہ خُدا کا اصل حقیقی بندہ ہے، اور میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔اور میں آج صُبح یہاں رفاقت کیلئے آیا ہوں۔ مجھے بہت افسوس ہوا جب میں نے اُسکی وہ رات ضائع کر دی جب اُسکی تشہیر یہاں کی گئی تھی، لیکن یہ ایک ایسی چیز تھی، جسکی مدد میں نہیں کر سکا تھا۔اور آج صُبح یہاں آ کر، اُسکے اچھے، چرچ کو دیکھ کر

خوش ہوں، خُدا نے انہیں کتنی برکت اور کتنی ترقی دی ہوئی ہے۔اور-اور جو کچھ اُس نے ان کیلئے کیا ہے، میں یقیناً اُسکی تعریف کرتا ہوں۔خُدا اپنی برکت اس بھائی پر، اوراس ٹیبر نیکل پر جاری رکھے، اور-اورٹرسٹی بورڈ، اورڈیکنوں، اوراس چرچ کے سب ممبروں کو برکت دے۔اورآپ خُداوند کے فضل میں بڑھتے اور ترقی کرتے جائیں، میری یہ عاجزانہ دعا ہے۔

(41)اب، اس سے پہلے ہم کلام کی طرف بڑھیں، تو آئیں پہلے، مصنف کی طرف بڑھتے ہیں۔آئیں تھوڑی دیر کیلئے اپنے سروں کو دعا میں جھکاتے ہیں۔

(42) جبکہ ہم سنجیدگی سے خُدا کی حضوری میں بیٹھے ہوئے، اور اپنے سروں اور اپنے دلوں کو جھکائے ہوئے ہیں، تو اگر آپکے دل میں کوئی درخواست ہے، اور جس چیز کی آپکو ضرورت ہے، اور آپ چاہتے ہیں خُداوند وہ آپکو عطا کرے، تو کیا آپ آج صُبح اس چرچ میں چاہتے ہیں کہ میں آپکو اپنی دعا میں یاد رکھوں؟ کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھا کر بتائیں گے؟ یہ کیا ہے، بس اسے اپنے ذہن میں رکھیں۔خُداوند آپ سب کی درخواست قبول فرمائے۔

(43) رحیم اور مُقدس خُدا باپ، جس نے سب چیزیں یسُوع مسیح کے وسیلے، اُسکے جلال کیلئے تخلیق ہیں، ہم آج صُبح اپنے دل میں شکر گزاری لئے تیری حضوری میں آتے ہیں۔اور ہم بارش میں سے گزر کر آئے ہیں، ہوا چل رہی ہے، اور بارش ہو رہی ہے، ہم دعا کرتے ہیں، آسمانی باپ، کہ تو ہم پر روحانی بارش، اور آسمانی بارش برسانا، اور پچھلی بارش اور پہلی بارش، دونوں اکٹھی، آج ہمارے دلوں پر برسا دینا۔

(44) اے باپ، ہم دعا کرتے ہیں، تُو اس چرچ کو برکت دینا۔ہم اس چرچ، اور اسکے پاسٹر، اوراس جماعت کیلئے بہت شکر گزار ہیں، کیونکہ...... یہ وہ جگہ ہے جہاں لوگوں کے سروں پر چھت ہے اور ملاقات کرنے کیلئے آرام دہ اچھی کرسیاں ہیں۔

(45) ہم اپنے ذہنوں کو ابتدائی کلیسیا کی تاریخ کی جانب لیکر چلتے ہیں، یہ ابتدائی، رسولی، کاتھولک، کلیسیا تھی، اور کیسے وہ خُدا کا کلام سننے کیلئے پتھر کی سلیبوں یا جو کچھ میسر ہوتا تھا اُس پر بیٹھ جاتے تھے، اور سردی میں، پتھر، اور مٹی پر، گھٹنوں کے بل ہو جاتے تھے، اور اپنے ہاتھ آسمان کی طرف

اُٹھا لیتے تھے اور پاک روح کی حضوری سے لطف اندوز ہوتے تھے۔اور اُنکی زندگی میں ایسا عزم تھا یہاں تک کہ شیروں کی ماند میں ڈالے جاتے تھے، اور بھاگتے نہیں تھے، بلکہ اُنکے چہروں پر مسکراہٹ ہوتی تھی، اور یہ جانتے ہوئے، آسمان کی جانب دیکھتے تھے، تھوڑی دیر میں، وہ اُسکی حضوری میں چلے جائیں گے جس سے وہ پیار کرتے ہیں۔

(46) اوہ، ہمارے والدوں کا ایمان، قید خانے، آگ، اور تلوار کے باوجود بھی زندہ رہا۔اے خُداوند، ایسے ایمان سے، ہمیں دوبارہ بھر دے۔ہمیں پاک روح کی عظیم رسولی برکتوں سے بھر دے۔

(47) آج جن لوگوں نے ہاتھ اُٹھائے تھے، تُو جانتا ہے اُنکی کیا ضرورت ہے، خُداوند۔تُو جانتا ہے اُس ہاتھ کے پیچھے کیا تھا، اُسکے دل میں کیا مقصد اور منشور تھا۔خُداوند، تُو ہی واحد ہے جو ہر ضرورت پوری کرسکتا ہے۔اور میں اُن کی ضرورت کو جانے بغیر، اُنکے لئے دعا کرتا ہوں، بلکہ میں اُنکے لئے اپنی درخواست پیش کرتا ہوں۔تیرا خادم ہوتے ہوئے، میں ہر ایک کیلئے دعا کرتا ہوں، کہ، جو کچھ اُنہوں نے مانگا ہے، اُنہیں عطا کر دے۔اے باپ، اُنہیں برکت دے۔

(48) اور اب جیسے ہی ہم تیرا کلام پڑھتے ہیں، تو آج صُبح، اس سنڈے سکول کلاس کو سکھا، جیسے سکھاتا تھا، میں دعا کرتا ہوں تو ان باتوں کو لینا اور ان میں سے تمام بے اعتقادی کو دور کر دینا، خُداوند؛ کیونکہ، شیطان کی قوت اس بیج کو دبانے کی کوشش کریگی، اور بڑھنے سے روکے گی، ہونے دے یہ ہر ایک دل میں بیٹھ جائے، تاکہ یہ صداقت کے پھل دار پودے بن جائیں، خُداوند۔ایمان اُس کام کو سامنے لائے جس کام کو کرنے کیلئے تُو نے اپنے کلام کو مخصوص کیا ہے، اور کہا ہے، ''وہ بے انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا، بلکہ اُس کام کیلئے جس کے لئے اُسے بھیجا ہے موثر ہوگا۔''

(49) اب، خُداوند، اپنے خادم کو پاک کر۔تیرا کلام تو پہلے ہی پاک ہے۔تاکہ، ہم، اکٹھے ہو کر گلہ کو سیر کرنے کے قابل ہو سکیں جو پاک روح نے ۔ نے ہمیں تعلیم دینے کیلئے دیا ہے۔ہم یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(50) اب، آپ کیلئے یہ۔یہ پیغام ہے، جو کبھی کبھار پڑھنے کا شوق رکھتے ہیں، میں ...... میں آپ سے کہتا ہوں، آپ کتاب کھولیں۔اور میں آج صُبح آپ لوگوں کیلئے، ایک، چھوٹا سا سنڈے

سکول پیغام دونگا۔

(51) اس جگہ، چاروں طرف، کیا آپ میری آواز ٹھیک طرح سے سن سکتے ہیں؟ میں نے مائکروفون تھوڑا اوپر کیا ہے۔ میرا گلہ تھوڑا سا خراب ہے۔ میں، جیسے ہی یہاں پہنچا، مجھے زکام ہوگیا۔ شیطان نے اپنی پوری کوشش کی کہ مجھے یہاں آنے سے روکا جائے۔ مجھے نہیں معلوم۔ میں ایمان رکھتا ہوں خُدا یقیناً اس وقت اس کنونشن میں کوئی بڑی چیز نازل کریگا، کیونکہ شیطان نے مجھے روکنے کیلئے ہر وہ کام کیا ہے جو وہ کرسکتا تھا۔

(52) لیکن اب ہم پیدائش کے، 22ویں باب کو پڑھیں گے۔ اور آپ اپنی بائبل کو کھولیں، اور ملکر، اس حصے کو پڑھتے ہیں۔ پیدائش 22 کی، 9ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اور اُس جگہ پہنچے جو خُدا نے بتائی تھی؛ وہاں ابرہام نے قربانگاہ بنائی، اور اُس پر لکڑیاں چُنیں اور اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا، اور اُسے قُربانگاہ پر لکڑیوں کے اُوپر رکھا۔

اور ابرہام نے ہاتھ بڑھا کر، چُھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے۔

تب خُداوند کے فرشتہ نے اُسے آسمان سے، پُکارا، اَے ابرہام، اَے ابرہام: اُس نے کہا، مَیں حاضِر ہُوں۔

پھر اُس نے کہا، تُو اپنا ہاتھ لڑکے پر نہ چلا، اور نہ اُس سے کُچھ کر: کیونکہ مَیں اب جان گیا کہ تُو خُدا سے ڈرتا ہے، اَسلئے کہ تُو نے اپنے بیٹے کو بھی جو تیرا اِکلوتا ہے، مُجھ سے دریغ نہ کِیا۔

اور ابرہام نے نگاہ کی، اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا، جِسکے سِینگ جھاڑی میں اٹکے تھے، یا، جھاڑی میں پھنسے تھے: تب ابرہام نے جا کر اُس مینڈے کو پکڑا، اور اپنے بیٹے کے بدلے...... سوختنی قُربانی کے طَور پر چڑھایا۔

اور ابرہام نے اُس مقام کا نام یہوواہ یری رکھا: چنانچہ آج تک یہ کہاوت ہے، کہ خُداوند کے پہاڑ پر مُہیا کیا جائیگا۔

اور خُداوند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ ابرہام کو پُکارا،

اور کہا، خُداوند فرماتا ہے، چُونکہ تُو نے یہ کام کِیا، ...... کہ اپنے بیٹے کو بھی، جو تیرا اِکلوتا ہے دریغ نہ

رکّھا اِسلئے میں نے بھی اپنی ذات کی قسم کھائی ہے:

مَیں تجھے برکت پر برکت دُونگا، اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے آسمان کے......تاروں، اور ریت......اور سمندر کے کنارے کی ریت کی مانند کردُونگا؛ اور تیری اَولاد اپنے دُشمنوں کے پھاٹک کی مالِک ہوگی؛

(53) اب یہ آخری حصہ میں اپنے عنوان کیلئے لینا چاہتا ہوں: اور تیری نسل اپنے دُشمن کے پھاٹک کی مالِک ہوگی۔ یہ ایک-ایک شاندار وعدہ ہے۔

(54) اب، ہم سب اس کہانی سے واقف ہیں، اور بار، بار، وقتاً فووقتاً، ابرہام کے بارے میں پڑھتے رہتے ہیں، کہ خُدا نے کیسے اُسے اُسکے دیس سے بلایا، اور وہ ایک عام آدمی تھا، کوئی خاص نہیں تھا۔لیکن خُدا نے اُسے بلایا اور اُس سے وعدہ کیا۔

(55) اب، میں آپکی توجہ ابرہام کے وعدے پر دلانا چاہتا ہوں خُدا نے صرف ابرہام سے وعدہ نہیں کیا تھا، بلکہ اُسکے بعد اُسکی نسل کے ساتھ بھی کیا تھا۔اب، بہت سارے لوگ کہتے ہیں،'' اوہ، کاش میں ابرہام کی طرح ہوتا، کاش میں وہاں ہوتا اور خُدا نے مجھ سے بات کی ہوتی اور-اور اُس نے ابرہام کی طرح مجھے یقین دہانی کروائی ہوتی، پھر یقیناً میرے پاس، یقیناً میرے-میرے پاس ایمان ہوتا، بھائی برینہم، کاش میرے پاس یہ ہوتا، کاش خُدا نے میرے ساتھ بات کی ہوتی جیسے اُس نے ابرہام کے ساتھ کی تھی۔'' لیکن آپکے ساتھ بھی وہی وعدہ کیا گیا ہے جو ابرہام کے ساتھ کیا گیا تھا، یہ بات ہے۔اگر آپ ابرہام کی اولاد ہیں۔

(56) پھر آپ کہتے ہیں،'' لیکن، بھائی برینہم، میں تو غیر قوم ہوں۔ میں ابرہام کی اولاد کیسے ہوسکتا ہوں۔''

(57) ابرہام کی نسل فطری نسل نہیں تھی۔ یہ روحانی نسل تھی، اور ختنہ کچھ بھی نہیں تھا۔ ختنے سے پہلے، اُس نے اُسکے ساتھ وعدہ کیا تھا۔اور ختنے سے پہلے، اُسکے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا، اور یہ اسلئے نہیں تھا کہ اُس نے ختنہ کیا تھا اور اسلئے خُدا نے اُس کے ساتھ عہد باندھا تھا۔ یہ اسلئے تھا کیونکہ وہ خُدا پر ایمان لایا تھا۔

(58) اور کلام کہتا ہے، کہ،''جب ہم مسیح میں مرجاتے ہیں، تو ہم ابرہام کی نسل بن جاتے ہیں۔'' پولُس اس بارے میں کہتا ہے،'' کیونکہ وہ یہودی یہودی نہیں جو ظاہر کا ہے، بلکہ یہودی وہ ہے جو باطن کا ہے۔'' اسلئے، اگر آپ خُدا کے روح سے پیدا ہوئے ہیں،'' تو آپ ابرہام کی نسل ہیں، اور وعدے کے مطابق ابرہام کے ہم میراث ہیں۔'' سمجھے؟ اسلئے خُدا نے جو وعدہ ابرہام سے کیا ہے وہ آپکا ہے، کیونکہ آپ ابرہام کی روحانی نسل ہیں۔

(59) اور آپ ایک یہودی سے بڑھکر ہیں آپ اُس سے بڑھکر ہیں جو ایک یہودی خون سے پیدا ہوا ہے، اور پھر-اور پھر ایک کلیسیا میں آرتھوڈوکس یہودی ہے، اور بیش قیمت پاک روح اور خُداوند یسُوع مسیح کا انکار کرتا ہے۔ سمجھے؟ آپ ایک یہودی سے بڑھکر ہیں، کیونکہ آپ وہ یہودی ہیں جو آسمانی وعدے کے ساتھ پیدا ہوا ہے، جو خُدا نے ابرہام کے ساتھ کیا تھا، اور ابرہام نے اُسے ایمان کے ساتھ قبول کیا تھا، اور اُسی نے اُسے وہ بنایا تھا جو وہ تھا۔ اصل میں، ایک یہودی الگ کیا ہوا، اور عبور کیا ہوا، ایک عبرانی، اور وغیرہ وغیرہ ہوتا ہے۔

(60) اب، جب آپ اپنے آپکو دنیا کی چیزوں سے الگ کر لیتے ہیں، اور علیحدگی کی لکیر پار کر لیتے ہیں، اور ایک اجنبی دیس میں سفر کرتے ہیں، اور اُس دیس میں آغاز کرتے ہیں، جس میں آپ نہیں گئے تھے، اور ایسے لوگوں کے ساتھ منسلک ہو جاتے ہیں جنکے ساتھ کبھی آغاز نہیں کیا تھا، پھر آپ ایک روحانی یہودی بن جاتے ہیں۔ کیونکہ، اسی طرح ابرہام نے کیا تھا، ایمان کے وسیلے، اُس نے اپنا دیس چھوڑا، اپنے لوگ چھوڑے، اور اجنبی لوگوں کے پاس اجنبی دیس میں چلا گیا، آپکو اپنے لوگ چھوڑنے ہیں، دنیا کو پیچھے چھوڑنا ہے، اپنی سنگت کو پیچھے چھوڑنا ہے، اور یسُوع مسیح کے خون کے وسیلے، سب کو عبور کرنا ہے، کیونکہ آپ پردیسی ہیں، اور ابرہام کی طرح، اُس شہر کی تلاش میں ہیں، جسکا بنانے والا اور معمار خُدا ہے۔ اُسکے ساتھ، پردیسی ہیں، خیموں میں، کلیسیاؤں میں بسے ہوئے ہیں، اور آسمان کی بادشاہی کے شہری ہیں، اور یسُوع مسیح کے وسیلے تمام چیزوں کے وارث ہیں۔ سمجھے؟ ہم پار کر کے، الگ ہو چکے ہیں۔

(61) ابرہام کو، دیکھیں، ابرہام کے ساتھ اور اُسکے بعد اُسکی نسل کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا۔ اب،

خُدا نے یہ وعدہ ابرہام، اور اُسکی نسل سے کیا ہے، اُس نے ابرہام کو پرکھا، ابرہام کو آزمایا، اور کہا تیری نسل اپنے دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔ اب، آزمائش آنے کے بعد، پھر......

(62) ابرہام پہلے ہی تبدیل ہو چکا تھا، اور ہم اسے کہیں گے، غیر قوم سے خُدا میں آچکا تھا۔ اور پھر خُدا نے اُسے ختنہ، بطورِ پاک روح کی علامت کے طور پر دیا تھا۔ پھر، ختنے کے بعد، آزمائش کی گھڑی آگئی۔

(63) یہاں یہ چرچ کی ایک خوبصورت مثال ہے، دیکھیں، نجات پانے کے بعد، ہم پر موعودہ ختنے کی مہر لگائی جاتی ہے، جو کہ جسم کا ختنہ نہیں، بلکہ روح کا ہے۔ اور پاک روح ہمارا ختنہ ہے۔ اور یہ خُدا کا تیز چاقو ہے، جو گوشت کے اضافی حصے کو کاٹ کر الگ کر دیتا ہے، دنیا کو، ہم سے کاٹ کر الگ کر دیتا ہے۔ اور خُدا کا کلام، دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے! پس، آپ دیکھیں، دوبارہ واپس آجائیں، یہ خُدا کا کلام ہے جسے پاک روح استعمال کرتا ہے: عقیدوں کو نہیں، تنظیموں کو نہیں۔ بلکہ یہ کلام ہے جو ہمیں دنیا سے الگ کرتا ہے۔ اور ہمارے خیالات اور باقی چیزوں کو کاٹ ڈالتا ہے، اور ہمیں مکمل طور پر خُدا کیلئے مخصوص کر دیتا ہے۔

(64) یسُوع نے کہا، ''اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تم میں۔'' آپ یہاں ہیں۔ دیکھیں، یہ آپکا کلام نہیں ہے۔ یہ اُسکا کلام ہے۔ اب، آپ دیکھیں، ''اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تم میں، تو پھر جو چاہو مانگو۔'' اوہ- ہو۔ سمجھے؟ یہ کیا ہے، آپ اپنے کلام کی منادی نہیں کرتے ہیں۔ آپ اُسکے کلام کی منادی کرتے ہیں۔

(65) پھر پاک روح ہے جو خُدا کے کلام کو لیتا ہے اور ہمیں دنیا کی چیزوں سے الگ کرتا ہے، مختون بناتا ہے، اور کانٹ چھانٹ کرتا ہے۔ پھر آپ آزمائش کے وقت سے گزرتے ہیں۔

(66) اب، ابرہام کی، بلاہٹ کے بعد، جب اُسے کسدیوں کے اُور شہر سے بلایا گیا، تو وہ ایک پردیسی اور ایک مسافر بن گیا۔ اور پھر خُدا نے اُسے بلایا، اور اُسے ثابت کرنے کے بعد دکھایا کہ وہ آگے بڑھے گا اور خُدا کو اُسکے کلام کے مطابق لے گا۔ پھر، خُدا نے کیا کیا، اُسے ایک نشان دیا، کہ اُسے قبول کرلیا گیا ہے، اُس نے اُسکا ختنہ کر دیا۔ اُس نے اسماعیل اور پورے خاندان کا ختنہ کر دیا۔

(67) اوراب آپ دیکھیں، جب-جب آپکو بلایا جاتا ہے، تو پہلے آپکو آزمائش سے گزرنا ہوتا ہے، تاکہ دیکھا جائے واقعی آپ آگے بڑھنے کیلیئے تیار ہیں۔ اور پھر خُدا آپکو پاک روح عطا کرتا ہے، جو کہ ایک نشان ہے کہ اُس نے آپکے ایمان کو قبول کرلیا ہے جسکا آپ نے اُس میں اقرار کیا ہے۔ اب تم میری پیروی کرو؟ وہ آپکو قبول کرنے جارہا ہے۔

(68) اب، میں یہ بات کررہا ہوں ...... ہوسکتا ہے یہاں بیش قیمت بپٹسٹ بھائی بیٹھے ہوئے ہوں۔ ہرکوئی جانتا ہے میں بپٹسٹ چرچ سے نکل کرآیا ہوں۔ میں اپنے بپٹسٹ بھائی سے بات کررہا تھا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، ''بھائی برینہم؟'' وہ علم الٰہیات کا ڈاکٹر تھا، اور ایک اچھا آدمی، اور حقیقی مسیحی تھا۔ اُس نے کہا، ''لیکن، بھائی برینہم، یسُوع مسیح پر ایمان رکھنے کے علاوہ آپ پاک روح کے بپتسمے کو کہاں مختلف پاتے ہیں؟''

میں نے کہا، ''میرے بیش قیمت بھائی، یہ مختلف ہے۔''

(69) اُس نے کہا، ''کیا آپکا خیال نہیں ہے جب آپ مسیح کو قبول کرتے ہیں، آپ پاک روح کو قبول کرلیتے ہیں؟''

(70) میں نے کہا، ''ٹھیک ہے۔'' لیکن، میں نے کہا، ''آپ دیکھیں، جب تک وہ اسکی تصدیق نہیں کردیتا، آپ صرف یہ اقرار کررہے ہیں کہ آپ نے مسیح کو قبول کرلیا ہے۔''

(71) اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، دیکھیں ابرہام نے خُدا پر ایمان رکھا، اور یہ اُسکے لئے راستبازی گنا گیا۔''

(72) میں نے کہا، ''جی ہاں۔ لیکن خُدا نے اُسے ایک نشان دیا، کہ اُس کا ایمان قبول ہوچکا ہے، جب اُس پر ختنے کی مہر لگائی گئی، تو اُس نے اُسکے ایمان کی تصدیق کردی۔'' آمین۔

(73) دیکھیں، جب ہم مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتے ہیں، اور اُسکے ساتھ سنجیدہ رہتے ہیں، تو پھر خُدا ہمیں ایک نشان دیتا ہے، کہ اُس نے ہمارا ایمان مسیح میں قبول کرلیا ہے، اور ہم پر مختونی کی مہر لگادی ہے، جو کہ پاک روح ہے۔ یہی مختون ہونے کی مہر ہے۔ ''اور خُدا کے پاک رُوح کو رنجیدہ نہ کرو جِس سے تُم پر مخلصی کے دِن کے لئے مُہر ہُوئی۔'' نہ کہ اگلی عبادت تک کیلیئے؛ بلکہ آپکی مخلصی کے

دن تک کیلئے۔ یہ سچ ہے، افسیوں4:30۔اب، اسی طرح ہم پاک روح حاصل کرتے ہیں۔

(74)اب، اگر آپ کہتے ہیں،''اوہ، میں ایک بیلیور ہوں،''اور خُدا نے ابھی تک آپکو پاک روح نہیں دیا ہے،تو پھر وہ آپکی تصدیق کبھی نہیں کریگا۔آپ بس ایمان لانے کا دعویٰ کررہے ہیں۔ لیکن جب تمام شکوک ...... میں اب یہ نہیں کہہ رہا آپ بیلیور نہیں ہیں۔کسی ایک حصے میں، آپ بیلیور ہیں۔

(75) لیکن جب خُدا افضل کرتا ہے،اور آپ اُسکے فضل کو حاصل کرلیتے ہیں، بلکہ،وہ دیکھتا ہے کہ آپ اُسکے بچے بن گئے ہیں،تو وہ آپکے دل کو جانتا ہے،اور آپکی سنجیدگی کو جانتا ہے،تو وہ سمجھ جاتا ہے آپ سے سب چیزیں دُور ہوچکی ہیں۔تو پھر وہ پاک روح کے وسیلے،آپکے اوپر خُدا کی بادشاہی کیلئے مُہر لگادیتا ہے،اور دنیا کو ثابت کردیتا ہے کہ اُس نے اُس ایمان کو قبول کرلیا ہے جو آپ اُس پر رکھنے کا دعویٰ کرتے تھے۔کیا اب اسے سمجھ گئے ہیں؟

(76)اب، اسکے فوراًبعد، آزمائش آتی ہے۔خُدا کے پاس آنے والے ہر بیٹے کا پہلے آزمایا جانا،اور پرکھا جانا ضروری ہے۔''

(77)یسُوع، جیسے ہی یوحنا نے، اُسے دریا پر بپتسمہ دیا،اُس نے روح کی معموری حاصل کی،تو فوراًابلیس اُسے بیابان میں لے گیا،تاکہ آزمائش کے وقت سے گزرے۔لیکن اُس نے خُدا کا کلام لیا،اور ابلیس پر فتح پائی،''یہ لکھا ہے۔یہ لکھا ہے،''وہ اپنی خدمت کیلئے تیار ہوکر واپس آیا۔

(78)اور یہی کچھ خُدا نے ابرہام کے ساتھ کیا تھا۔دیکھیں،خُدا نے، اُسے اُسکے دیس سے بلایا، اور اُسے اُسکے دیس سے، اُسکے لوگوں سے الگ کیا، پھر خُدا نے اُس پر ختنے کی مُہر لگائی، پھر خُدا نے اُسے بیٹا دیا۔پھر وہ اپنی آخری آزمائش میں چلا گیا، اور ٹھیک وہ وقت آگیا جب اُسے اپنے بیٹے اضحاق کی قربانی دینی پڑی۔اور اُس نے کہا،''دیکھ تُو نے اپنا بیٹا دینے سے بھی دریغ نہ کیا، میں جانتا ہوں تُو مجھ سے محبت کرتا ہے۔''اُس نے اُسے پرکھا۔

(79) پھر اسکے فوراًبعد، جنگ جیت لی گئی،اُس نے کہا،''اور تیری اولاد اپنے دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔''آمین۔ مجھے یہ پسند ہے۔اپنے دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔''خُدا کی مرضی

سے، ہم تھوڑی دیر میں آخری نقطے کو دیکھیں گے۔اب اُس نے، ابرہام کی وفاداری کو دیکھ لیا تھا۔اُسکی وفاداری دیکھنے کے بعد، اُس نے اُسکے ساتھ اپنے دشمن کے پھاٹک کا مالک ہونے کا وعدہ کیا۔

(80) اب، یہاں، کئی مرتبہ، ہمارے بہت سارے پینتیکاسٹل غلطی کر جاتے ہیں، اور سوچتے ہیں، ''خیر، مجھے پاک روح مل چکا ہے، خُدا کی تعریف ہو! بس مجھے یہی کچھ چاہیے تھا۔'' نہیں، جناب۔آپ نے تو حاصل کرنا شروع کیا ہے۔آپ دیکھیں، یہ وہ نہیں ہے۔یہ تو آپکی پرکھ اور آزمائش ہے۔

(81) اسی طرح ہم اس بات کو-کو، پرانے عہد میں-میں-میں دیکھ سکتے ہیں؛ آزمائش، اور پرکھنے کے بعد، ایک بیٹے کو مقرر کیا جاتا تھا۔لے پالک پن، کیلئے ایک بیٹے کو مقرر کیا جاتا تھا حالانکہ وہ پہلے ہی بیٹا تھا اور خاندان میں پیدا ہوا تھا۔وہ بیٹا ہے، پھر بھی اُسکی جانچ اور پرکھ ہوتی تھی، اور استاد کے وسیلے پرورش کی جاتی تھی، اور دیکھا جاتا تھا وہ کیسا نکلتا ہے۔اور پھر اُسے، تقریباً، اُسکے والد کے برابر مقام پر مقرر کر دیا جاتا تھا۔

(82) اب وہی بات آج ہے۔ہم تقریباً چالیس سال سے، یا اس سے بھی زیادہ عرصے سے پینتیکوست کی آزمائش کر رہے ہیں، دیکھیں، چرچ کو پرکھ رہے ہیں، اور دیکھ رہے ہیں آیا یہ کہیں کھڑے ہونگے، یا نہیں۔دیکھیں آپ کیا......اور، دیکھیں، یہ وہی جگہ ہے جہاں میں اسے دوبارہ دیکھتا ہوں۔صلیب اور کلام کو تھامنے، اور آگے بڑھنے کی بجائے، ہم دنیا کے فیشن کی پیروی میں چلے گئے ہیں، اسطرف گر رہے ہیں، یا اُس طرف گر رہے ہیں، اور اس نمونے کی پیروی کر رہے ہیں۔

(83) میں نے ہمیشہ آج کے اس جدید رجحان کے لوگوں کے خلاف سخت منادی کی ہے، عورتیں اپنے بال کٹوا رہی ہیں، اور-اور مرد بھی اسی طرح کے کام کر رہے ہیں اور وغیرہ وغیرہ، اور بس غیر اخلاقی لباس پہن رہے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔مجھے اس پر بہت زیادہ تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے۔مگر یہ کیا ہے؟ یہ کلیسیا کو بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔انہیں یہاں اوپر خُدا کے کلام میں، لانے کی کوشش کی جا رہی ہے، اس سے قطع نظر کہ باقی دنیا اس بارے میں کیا کہہ رہی ہے۔خُدا کے کلام کے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔آمین۔سمجھے؟ سمجھے؟

(84) بات یہ ہے، جیسے میں کل رات کہہ رہا تھا، پینتیکاسٹل کسی زور آور تیز آندھی کا انتظار کررہے ہیں، لیکن اس چھوٹی سی آواز کو سننے میں ناکام ہوگئے ہیں۔ سمجھے؟ اسلئے، وہ غلط کام کررہے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں، ''جب تک تیز ہوا چل رہی ہے، سب ٹھیک ہے۔''

(85) لیکن یہ چیز نبی کی توجہ کو نہ کھینچ سکی۔ تیز آندھی ایلیاہ نبی کو غار میں متاثر نہ کرسکی۔ تیز گرجیں اور گرتی ہوئی، بجلیاں، کبھی بھی، اُسے اپنی طرف متوجہ نہ کرسکیں۔ لیکن جس چیز نے اُسے ہلایا وہ ایک دھیمی سی آواز تھی، جو اُس کی روح سے مخاطب ہوئی۔ ''میرا کلام سچائی ہے۔ ہر انسان کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور میرا سچا۔ اسی چیز نے نبی کو متاثر کیا۔ سمجھے؟

(86) اور وہ آج بھی ایسا ہی کریگا۔ خُدا کا کلام ہمیشہ روحانی ذہن کو متاثر کرتا ہے، کیونکہ مسیح کا ذہن تم میں بسا ہوا ہے، جو جانتا ہے کلام سچا ہے۔

(87) اور آپکو آزمائش کے وقت سے گزرنا ہے۔ چرچ کو آزمائش کے وقت سے گزرنا ہے۔ ہر شخص کو آزمائش کے وقت سے گزرنا ہے اس سے پہلے وہ دشمن کے پھاٹک کا مالک بنتا۔ ابرہام اس میں سے گزرا۔ مسیح اس میں سے گزرا۔ مسیح دریا یردن پر، پاک روح سے بھرنے کے بعد، وہ بھی آزمائش کے وقت سے گزرا۔ ابرہام کی بلاہٹ کے بعد، اُسے اُس دیس میں رکھا گیا جہاں وہ پردیسی تھا، پھر ختنہ کیا گیا، پھر وقتاً فوقتاً، خُدا اُس سے ملتا رہا، پھر آزمائش کے وقت سے اُسے گزرنا پڑا۔ ابرہام کا ہر ایک بیج یہی کچھ کرتا ہے، ابرہام اور اُسکی نسل یہی کرتی ہے۔

(88) ایک تنظیم، یا ایک چرچ پر، جب آزمائش کی گھڑی آتی ہے تو یہی سبب ہے ہماری تنظیمیں راستے میں گر جاتی ہیں۔ کیسی آزمائش؟ خُدا کے کلام کی۔ یہ ایک آزمائش ہے۔ خُدا کا کلام ایک آزمائش ہے۔ کیا ہم وہ کریں گے جو آدمیوں کا گروہ کہتا ہے، یا ہم وہ کریں گے جو خُدا کہتا ہے؟ اس میں فرق ہے۔

(89) بات یہ ہے، ڈوائٹ موڈی کے دنوں میں، فینی، سینکی، نوکس، کیلون، سپورگن، اور باقی سب کے دنوں میں، وہ روحانی آدمی تھے، اور تنظیموں نے اُنکی پیروی کی۔ اُنکے بعد کچھ آدمیوں کے جھنڈ کھڑے ہوگئے اور اُنکے طریقوں کو چھوڑ دیا، کوئی اس طرح ایمان رکھتا ہے اور کوئی اُس طرح، اور

اُس میں کچھ شامل کر دیا، اور اُس میں سے کچھ نکال لیا، اور اُس میں کچھ ملا دیا، جب تک اُنہوں نے اُس میں سے کوئی تنظیم نہ بنالی۔

(90) اور جب وہ ایسا کرتے ہیں، تو اصل حقیقی ایماندار کے چوگرد، خُدا گھومتا ہے اور اُس حلیم فروتن شخص کو، وہاں سے نکال لیتا ہے، اور اُس چیز کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔ ٹھیک ہے۔ ہمیشہ ایسا ہوا ہے۔ خُدا تبدیل نہیں ہوتا ہے۔ بس اُس چیز کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، اور کچھ روحانی ذہن کے لوگ ٹھیک کلام کے ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔

(91) میں آپکو بتاتا ہوں۔ پینتیکاسٹل مہم کی ایک بڑی تنظیم کے، ایک بہترین چرچ کی طرف سے، میرے گھر میں ایک خط موصول ہوا۔ ایک ٹوٹے دل سے ایک عورت نے مجھے خط لکھا۔ اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، میرے بال لمبے تھے اور میں نے اُنکا جُوڑا بنایا ہوا تھا۔'' اُس نے کہا، ''اور...... میرے شوہر کو یہ پسند تھا۔'' اور اُس نے کہا، ''ہم اُس شہر سے منتقل ہو گئے جہاں ہمارا حقیقی روحانی چرچ تھا، اور اُس بڑے چرچ میں چلے گئے، جو اُس شہر کا پہلا چرچ تھا۔'' اور کہا، ''جب ہم وہاں چلے گئے، تمام پینتیکاسٹل بہنوں کے بال کٹے ہوئے تھے۔'' اور کہا، ''وہ میرے بالوں کے پیچھے پڑ گئیں۔ میں نے کہا، 'نہیں، نہیں۔ میرا ایمان ہے بائبل کہتی ہے ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے؛ ایسا کرنا بے حُرمتی ہے۔'' اور پس اُس نے کہا، ''اور اُنہوں نے یہ جاری رکھا......'' اُنہوں نے اُسکا مذاق اُڑایا، اور کہا، ''ارے تیرا - تیرا ایکسٹرا ٹائر، پیچھے سے پھٹنے والا ہے،' اور وغیرہ وغیرہ۔ اور اسی طرح، میرے شوہر کو تنگ کیا، اور مجھے مجبور کر کے میرے بال کٹوا دیئے۔'' اور کہا، ''اُس وقت سے، میں مجرم بن گئی ہوں۔''

(92) پینتی کاسٹل چرچ، اس پر سوچیں جو سمجھتے ہیں ہم کلام کے ساتھ کھڑے ہیں! آپکی تنظیم آپکو اس مقام پر لے گئی ہے۔ ٹھیک ہے۔ وہ آج بھی اُس ہلکی سی آواز کو سننے میں ناکام ہو گئے ہیں، جو اُنہیں سچائی کیلئے بلا رہی ہے۔ وہ تیز زور آور آندھی کی آواز سن رہے ہیں، جہاں شور اور ناچنا ہے، اور کہہ رہے ہیں اُنہیں قوت مل گئی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں، ایسا ہے۔ لیکن، بھائی، آپ ناچتے ہیں اور نعرے لگاتے ہیں، اور مڑ کر کلام کا انکار کرتے ہیں، اور کلام کے مطابق نہیں جیتے

ہیں، تو پھر کہیں نہ کہیں کوئی گڑ بڑ ہے۔ ٹھیک ہے۔

(93) خُدا کا روح، ہلکی سی آواز کی صورت میں نیچے آتا ہے، اور سیدھا آپکی رہنمائی کلوری کی جانب کرتا ہے، وہاں ہم مرجاتے ہیں، اور ہماری زندگی مسیح کے وسیلے خُدا میں پوشیدہ ہوجاتی ہے، اور پاک روح کے وسیلے مہر لگ جاتی ہے۔ پھر، صرف کلام زندہ رہتا ہے۔ ''اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تم میں، تو جو چاہو مانگو تمہیں مل جائیگا۔'' یہ فرق ہے۔

(94) مجھے اُمید ہے میں کسی جنونی کی طرح نہیں لگ رہا۔ اگر میں ہوں، تو میں۔ میں۔ میں اس سے انجان ہوں۔ میرا۔ میرا ایمان ہے کہ خُدا کا کلام سچا ہے، اور ٹھیک اس جگہ قائم ہے۔ اور اگر یہاں بسا ہوا ہے، تو یہ اپنے آپکو ظاہری طور پر ظاہر کریگا۔ یہ کرتا ہے! آپکی پوری زندگی، آپکی پوری بناوٹ، مختلف بن جائیگی۔

(95) پس جب خُدا نے ابرہام پر آزمائش بھیجی، تو وہ اُس میں سے، سو فیصد گزرا۔ اور وہ......

(96) خُدا کبھی بھی کسی تنظیم پر آزمائش نہیں بھیجتا، کیونکہ وہ مکس ہوتی ہے۔ خُدا تنظیم کے ساتھ اسطرح ڈیل نہیں کرتا ہے۔ وہ غیر قوم کی نسل میں قوموں کے ساتھ ڈیل نہیں کرتا ہے۔ ''اُس نے غیر قوموں میں سے لوگوں کو لیا۔'' اسرائیل کو، اُس نے بطور قوم لیا۔ لیکن، غیر قوموں میں سے، ''غیر قوموں میں سے اُس نے اپنے نام کی خاطر لوگوں کو لیا۔'' پس، آپ دیکھیں، یہ کوئی تنظیم نہیں...... یہ کوئی تنظیم نہیں ہے۔ یہ ایک شخص ہے جسے اُس نے غیر قوم میں سے لیا ہے۔

(97) اور جب آزمائش آتی ہے، آپ دیکھیں کیا ہوتا ہے؟ ہم راستبازی سے نکل آئے تھے۔ ہم نے پینتی کاسٹل مہم میں پاک روح کا بپتسمہ پایا۔ لیکن جب آزمائش کی گھڑی آتی ہے، تو ہمارے سمجھدار عالم، دنیا کی مانند بن جاتے ہیں، جیسے ویسلی کی مہم اور باقی سب کے ساتھ ہوا تھا۔ وہ سکول جاتے ہیں۔ وہ۔ وہ سائنس سیکھتے ہیں۔ اور وہ اس طرح کی کئی اور باتیں سیکھتے ہیں جو تعلیم کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں۔ اور وہ نفسیات سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ''ایسا مت کہیں، خیر، یہ سب سے اچھی بات ہے۔ کیونکہ اس سے......'' پس دیکھیں، آپ تعمیر کر رہے ہیں اور ڈھیر لگا رہے ہیں۔ آپ۔ آپ۔ آپ کا منشور غلط ہے۔ آپکا مقصد غلط ہے۔ آپ کلوری کی تعمیر کرنے کی بجائے تنظیم کی

تعمیر کررہے ہیں۔آپ کلوری کو کیسے تعمیر کر سکتے ہیں، کیا کلام کے وسیلےنہیں؟

(98) ''کیونکہ ہمیں کلام کے پانی سے دھویا گیا ہے۔'' تم مجھ میں قائم رہواور میرا کلام تم میں، تو پھر جو چاہو مانگو۔''

(99) یہی وہ جگہ ہے جہاں ہم پینتی کاسٹل مہم کی مات دیکھتے ہیں، کیونکہ وہ کلام سے دُور چلے گئے ہیں۔کلام اس بارے میں ایک بات کہتا ہے؛ وہ کوشش کریں گے اسے کہیں نہ کہیں لاکر ایک تنظیم بنادیں۔وہ اس کلام سے دُور چلے جائیں گے، اور اُسے ٹھیک تنظیم کے ساتھ رکھنے کی کوشش کرینگے۔ اورآپ دیکھیں، اب یہ کہاں چلے گئے ہیں؟ تقریباً تمام چرچز کی طرح ہوگئے ہیں۔لیکن جب ہم ناچتے اورنعرے لگاتے ہیں، اور زبانیں بولتے ہیں، اوراوپر نیچے اچھلتے ہیں، تو یہ کام ٹھیک ہیں۔ یہاں تک اُنکی تنظیم ٹھیک ہے۔میرا خیال ہے میں نے صاف بتادیا ہے۔لیکن بات یہ ہے، کلام کی وہ ہلکی سی آوازابھی تک بول رہی ہے۔ یہ بات ہے۔

(100) آپکوآزمائش سے گزرنا ہے۔خُدا آپکوآزماتا ہے جیسے اُس نے ابرہام کوآزمایا تھا۔خُدا نے اُسکے بعد، اُسکی نسل کوآزمایا۔اور، اب، سبب یہ ہے کہ ہم دُشمن کے پھاٹک کے مالک نہیں بن پاتے، کیونکہ ہمارے درمیان بہت سارے ایسے لوگ ہیں، جو ہمارے ساتھ آزمائش میں کھڑے نہیں ہوتے ہیں۔اور میں آپکو بتاتا ہوں، کلام کی آزمائش اچھی ہے۔

(101) سبب یہ ہے کہ ہمارے پاس یہ نہیں ہے، اور ہمارے پاس یہ کبھی نہیں ہوگی...... یہ تنظیم ہے۔میرا خیال ہے پینتی کوست ایک اچھی تنظیم ہے۔اُس میں اچھے آدمی ہیں میں ...... پڑی ......اور زمین پر اچھی زندگیاں ہیں، جوان-ان تنظیموں کیساتھ جڑی ہوئی ہیں۔

(102) اسمبلیز آف گاڈ میں، میرے دوست موجود ہیں۔میرے خُدایا! ایک بھائی ٹھیک انڈیانا میں ہے، میں ایک میٹنگ کرنے، وہاں جارہا ہوں، میرا خیال ہے، بہت جلد، جانے والا ہوں۔ بھائی روئے ویڈ، انڈیانا ریاست کے ضلعی آدمی ہیں۔میرا ایمان ہے وہ ایک خُدا پرست آدمی ہے۔اور، وہ اسمبلیز آف گاڈ کا بھی ضلعی آدمی ہے۔

(103) فورسکوار میں، اوہ، میرے خدایا، کتنے ہیں! رالف میکفیرسن اور باقی بہت سارے بھائی

ہیں، جو خُدا پرست آدمی ہیں، اور زندگیوں میں کوئی داغ نہیں ہے۔ وہ اچھے آدمی ہیں۔

(104) اور وحدانیت والوں میں، وہ اپنے آپکو کیا کہتے ہیں، وحدانیت والے۔ یا، اب، میرا نہیں خیال ......وہ اسے یسُوع نام کی کلیسیا کہتے ہیں، جیک مُور، بس ایک کو بلا رہا ہے......ان میں سینکڑوں آدمی، اچھے آدمی ہیں، بھلے آدمی ہیں، خُدا پرست آدمی ہیں۔

(105) لیکن پس، بھائی بات یہ ہے، دیکھیں، جب آپ اُس تنظیم کے ساتھ لٹکے رہتے ہیں۔ دیکھیں؟ اور جب خُدا اُن تنظیموں کو دیکھتا ہے، تو-تو وہ سب گری ہوئی ہیں۔ اُن میں دنیاداری رینگ رہی ہے۔ اُنکی عورتوں پر غور کریں۔ اُنکے مردوں پر غور کریں۔ اُنکی حالت پر غور کریں۔ میں آپکی طرف اشارہ کر رہا ہوں، اسمبلیز آف گاڈ کے لوگو آپکے ڈیکن بورڈ میں ایسے لوگ ہیں، جنکی دو یا تین مرتبہ شادیاں ہوئی ہیں، اور مناد بھی ایسے ہیں۔ عورتوں کے بال کٹے ہوئے ہیں، چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں، میک اپ کرتی ہیں، اور پاک روح ہونے کا اقرار کر رہی ہیں، اور غیر زبانوں کا، اور اوپر نیچے اچھلنے کا، اور نعروں کا ثبوت پیش کر رہی ہیں۔

(106) وہ کلام کی ہلکی سی آواز کو سننے میں ناکام ہیں۔ اور یہ وہ کلام ہے جو آپکو صلیب تک متوازن رکھتا ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں وہ پڑا ہے۔ یہی وجہ ہے آج ہماری کلیسیا میں سچے نبی نہیں ہیں، جیسے اگبس تھا۔

(107) یہی وجہ ہے، آج کی کلیسیا میں، لوگ-لوگ غیر زبانوں میں بولنے کی بڑی مشکل سے عزت کرتے ہیں جب کوئی غیر زبان بولتا ہے، کیونکہ لوگوں نے نقل بہت زیادہ سنی ہے اور ابھی تک جاری ہے، یہاں تک کہ وہ نہیں جانتے کون اس میں غلط ہے اور کون ٹھیک ہے۔

(108) ایسا ترجمہ کیا جاتا ہے جو وہم میں ڈال دیتا ہے، کیونکہ کوئی بھی جیسی رہنمائی محسوس کرتا ہے کہہ دیتا ہے۔ یہ ترجمہ نہیں ہے۔ ترجمہ: یہ نہیں کہ کوئی بھی کھڑا ہو کر زبانیں بولے، اور دوسرا چند منٹوں میں کھڑا ہو جائے اور جو اُس نے کہا ہے اُسکا ترجمہ کرنا شروع کر دے۔ جب ایک بولتا ہے اور دوسرا فوراً اُسکا ترجمہ کرے، اور لفظ بالفظ کہے، اور ویسا ہی اظہار کرے، سب کچھ ویسا ہی ہونا چاہیے۔ ہوسکتا ہے وہ آدمی نبوت کر رہا ہو، لیکن ترجمہ نہیں ہے۔ اُن میں سے کچھ، اس قسم کی آواز دے رہے

ہوں، اور پیچھے یہاں کچھ اور بتایا جا رہا ہو۔ اور کوئی دس لفظ بولتا ہے، اور ایک تعبیر کرنے والا، اُسکے پیچھے پندرہ لفظ بولتا ہے۔

(109) ترجمے کا مطلب ہے ''لفظ بالفظ، بولا جائے۔'' یہ خُدا کا کلام ہے، یہ لفظ بالفظ، ادا کیا جانا چاہیے؛ اور لائن بالائن، لائن بالائن ہونا چاہیے۔ کلام کے نازل ہونے کا یہی طریقہ ہے۔

(110) لیکن ہم کیا دیکھتے ہیں؟ بہت زیادہ نقل ہے! اور انہوں نے کیا کیا ہے، کلام کی ترتیب کے ساتھ، قائم رہنے کی بجائے، انہوں نے اُسے پیچھے پھینک دیا ہے۔ اور جیسے ہی انہوں نے یہ کیا ہے، انہوں نے اُسے پینتیکاسٹل کا نام دے دیا ہے۔ اور آپ جانتے ہیں کیا ہوا ہے۔

(111) جب آزمائش، اور امتحان کی گھڑی آتی ہے، پھر بیج کا آغاز ہوتا ہے، اور ظاہر ہو جاتا ہے کون بیج ہے اور کون بیج نہیں ہے۔ اب، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیا ہوا، ابرہام، موعودہ کلام کے ساتھ کھڑا رہا۔

(112) لیکن آج کی تنظیم یہ نہیں کر سکتی ہے۔ اور آپ میں سے کچھ قیمتی بھائی ہیں جنکا تعلق ان تنظیموں سے ہے، آپ ایک مرتبہ ان سے عدم اتفاق کریں، پھر آپکو معلوم ہے آپکے ساتھ کیا ہوتا ہے۔ آپ میں سے کتنے ہیں؟

(113) میں یہ نہیں کہہ رہا، اب اس عمارت میں کتنے ہیں، لیکن کتنے ہیں جو میرے ساتھ مطالعہ کرتے ہیں، کتنے ہیں جو میرے ساتھ ہیں، کہیں ''بھائی برینہم، ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ لیکن اگر ہمیں وہاں سے نکال دیا جاتا ہے، تو ہم کیا کریں گے؟''

(114) بھائی، ہم کیا کریں گے؟ کلوری سے لپٹ جائیں، وعدے سے لپٹ جائیں، صلیب سے لپٹ جائیں، فکر نہ کریں۔

(115) اور یہاں پر، انہیں کچھ اچھے آدمی مل گئے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن میں کیا کرنے، یا کیا کہنے کی کوشش کر رہا ہوں، وہ نظام ناکام ہو چکا ہے۔ وہ ہمیشہ ناکام رہا ہے اور ہمیشہ ناکام رہے گا۔ لیکن، یہ بات ہے، یہاں چاہے آپ ناکام ہوں یا نہ ہوں، اول، خُدا کے ساتھ، خُدا کے کلام اور اُس کے وعدے کے ساتھ کھڑے رہیں۔ اسی سے آپ کی آزمائش ہوگی۔

(116) آپ کاغذات پر دستخط کردیں گے، کہ آپ یہ کریں گے یا وہ کریں گے۔ حالانکہ وہ کلام کے خلاف ہونگے، آپ پھر بھی دستخط کردیں گے۔ یہ سچ ہے۔ مگر آپ دل میں جانتے ہیں یہ غلط ہے۔ کیونکہ وہ ہلکی سی آواز اب تک آپ سے، کلام کررہی ہے۔ لیکن آپ نے اُس دھیمی آواز سے اپنے آپکو الگ کرلیا ہے۔ آپ جلدی بھاگ گئے ہیں۔ خُدا آپکو بلا رہا تھا، مگر آپ جلدی بھاگ گئے، کیونکہ گرجیں گرج رہی تھیں، بجلیاں چمک رہی تھیں، اور پہاڑ ہل گیا تھا۔

(117) لیکن ایلیاہ، نبی نہیں ہلا تھا۔ وہ، پہلے آواز سننا چاہتا تھا۔ اُس نے کہا، ''میں یہیں بیٹھا رہونگا۔''

(118) پس آج بہت سارے ہیں، جو شفائیہ عبادات، اور جسمانی مقابلے، اور باقی کام، شروع کرلیتے ہیں، اور ایسے جزبات ہوتے ہیں جو خُدا کے کلام میں کبھی ظاہر نہیں ہوئے ہیں۔ یہ درست ہے۔ یہ کیا ہے؟ ہمیں یہ گیت گانا چاہیے، ''جو خُداوند کا انتظار کرتے ہیں۔ مجھے اپنا گمنڈ خاک میں ملا کر تیرے نام کو پکارتے رہنا چاہیے۔ مجھے، خُداوند کا انتظار کرتے رہنا چاہیے، جب تک میں اُس دھیمی آواز کو سن نہ لوں۔'' اور وہ آواز کلام کی آواز ہوگی۔ جو بالکل کلام کے مطابق بولے گی۔ آمین۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(119) دیکھیں، ابرہام کو بلانے کے بعد، اُسکی بلاہٹ کے بعد، اُسکے پیاروں سے الگ کرنے کے بعد، اُسکے خاندان سے الگ کرنے کے بعد، اُسکے گھرانے سے الگ کرنے کے بعد، اُسکے رشتے داروں سے الگ کرنے کے بعد، اُسے ایک اجنبی ملک میں بھیج دیا گیا۔ اُس نے ایمان کے وسیلے یہ کیا۔ دیکھیں، چونکہ اُس نے یہ کیا، خُدا نے اُسے مختون بنادیا، تاکہ ثابت ہوجائے وہ خُدا کا بیٹا ہے، جو اُس پر ایمان لایا ہے کیونکہ اُس نے وعدے پر یقین کیا تھا۔ حالانکہ، اُس نے نہیں دیکھا تھا، اُس نے فطری طور پر نہیں دیکھا تھا، لیکن اقرار کیا تھا، ''خُدا کے کلام کے خلاف ہر ایک چیز جھوٹی ہے۔'' کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کتنے ثبوت دیتے ہیں، وہ پھر بھی جھوٹی ہے۔

(120) میں یہ کہنے سے نفرت کرتا ہوں، لیکن میں یہ کہنے جارہا ہوں۔ غور کریں۔ جب آپ عورت کی بات کرتے ہیں، تو میں ایک بات کہونگا جو نظر آتی ہے، دیکھی جاسکتی ہے، جو دعویٰ کرتی ہے

کہ اُسکے پاس پاک روح ہے، اور وہ اتنی بھی۔بھی مہذب نہیں ہے کہ اپنے بالوں کو بڑھنے دے، تو پھر کہیں نہ کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔ایک عورت اگر وہ ایسا لباس جسکا تعلق مرد سے ہے، پہنتی ہے، تو بائبل کہتی ہے، ''عورت مرد کا لباس نہ پہنے، کیونکہ یہ۔یہ خُدا کے نزدیک مکروہ ہے۔'' اور اگر آپ پاک روح کا دعویٰ کرتی ہیں تو یہ کیسے کرسکتی ہیں؟

(121) میں نے ایک دن اوریگون میں اس پر بات کی تھی۔اور وہاں سے ایک عورت نے مجھے بہت بڑا خط لکھا تھا۔اُس نے کہا، ''بھائی برینہم، آپکی بڑی اچھی خدمت ہے، لیکن آپ اسے یقیناً تباہ کرلیں گے۔'' اُس نے کہا، ''اب، اسکے متعلق ......'' کہا، ''میں ہر مرتبہ اوورالز پہنتی ہوں۔'' کہا، ''اس کے متعلق کیا خیال ہے، اگر ایسا لباس پہن کر باغ میں۔میں پھول چننے جاؤں تو کیا ہوگا۔ کیا آپکو نہیں لگتا ہے لباس کے ساتھ، اوورال، یا ڈانگری پہننے سے، زیادہ اچھا ہوجائیگا؟'' اور کہا، ''دیکھیں، میں لڑکوں کے ساتھ پہاڑوں پر جاتی ہوں جب وہ مویشیوں کو چرانے جاتے ہیں، اور،'' کہا، ''میں مچھروں کے متاثرہ علاقے میں جاتی ہوں۔'' کہا، ''دیکھیں، اب۔اب وہ اس لباس کے ساتھ، مجھے کھا جائینگے۔لیکن اوورال کے ساتھ مجھے وہ نقصان نہیں پہنچا سکتے۔''

(122) میں نے کہا، ''یہ تو ایک ایسی چیز ہے جو مری ہوئی مرغی کے سائے سے بنائی ہوئی یخنی سے پتلی ہے۔رحم ہو! اس بارے میں خُدا کا کلام کچھ نہیں کہتا ہے۔یہ آپکی اپنی رائے ہے۔''

(123) خُدا کہتا ہے، ''ہر ایک کا کلام جھوٹا ٹھہرے، اور اُسکا سچا۔'' میری بیوی لباس پہنتی ہے۔ وہ باغ میں پھول چنتی ہے۔اُسے اس سے کوئی پریشانی نہیں ہوتی ہے۔اور، ویسے بھی، ایک عورت کا مردوں کے جھنڈ کے ساتھ، مویشی چرانے کا، کوئی سروکار نہیں ہے۔عورت کو کچن میں ہونا چاہیے جس سے اُسکا تعلق ہے۔یہ درست ہے۔

(124) وہ کوئی بہانہ تلاش کرتی ہیں، لیکن کوئی نہیں ہے۔خُدا کا کلام سادہ ہے، اور جو عورت خُدا کے پاک روح سے پیدا ہوئی ہے......اور جو آدمی خُدا کے پاک روح سے پیدا ہوا ہے وہ اپنی بیوی کو ایسا عمل نہیں کرنے دیگا۔اُس نے کیا کہا ہے؟ ''جو عورت اپنے بال کٹواتی ہے، وہ اپنے سر کی بےحرمتی کرتی ہے۔'' اور اُس کا شوہر اُس کا سر ہے۔وہ بےقدری ہے۔

(125) بہتر ہے میں چپ رہوں۔ٹھیک ہے۔اب، دیکھیں، سمجھیں، کافی ہو گیا ہے۔آپ کو معلوم ہے میں کس کے متعلق بات کررہا ہوں۔

(126) میں یہ حسد کی وجہ سے نہیں کہتا ہوں۔اگر میں یہ حسد کی وجہ سے کہتا ہوں، تو خُدا میرے خطا کار دل پر رحم کرے؛ اور مجھے اس الٹر پر، توبہ کی توفیق بخشے۔

(127) دوستو، میں یہ اسلیئے کہتا ہوں، کیونکہ میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔اور میں آپکو سچائی بتانے کی کوشش کررہا ہوں، اور یہ خُدا کا کلام ہے۔اور کلام تک پہنچنے کیلیئے، ہمیں خُدا کی دھیمی آواز کو سننا پڑتا ہے۔ہم آزمائش کے وقت سے گزر رہے ہیں۔ہلّلویاہ!

(128) کیا آپ نے دیکھا کہ اس مشکل مدت کے بعد، ایک مذہبی خاندان میں پیدا ہونے والے بیٹے کی رہنمائی شروع ہوگئی؟ وہ امتحان میں کھڑا رہا اور باپ کی خواہش پر قائم رہا اور اُس لڑکے کو باہر نکالا گیا اور اُسے لباس پہنایا گیا اور پھر ایک تقریب ہوئی۔اور اُس بیٹے کو اُس خاندان میں مقرر کیا گیا جس میں وہ پیدا ہوا تھا۔

(129) اور یہی معاملہ آج ہمارے پینتیکاسٹلوں کے ساتھ ہے۔وہ ادھر اُدھر اچھلتے رہتے ہیں، اور ہماری تنظیمیں اُنہیں ادھر اُدھر کھینچتی رہتی ہیں۔وہ کلام کے ساتھ قائم نہیں رہتے ہیں۔

(130) اگر آپ کلام کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، تو خُدا، آپکو دیکھ رہا ہوتا ہے، ''اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تم میں قائم رہے،'' وہ، اپنا انکار نہیں کرسکتا ہے، یہ اُسکا کلام ہے۔پھر ایک وقت آئیگا، دیکھیں، جب آپکو اُٹھا کر باہر نکال دیا جائیگا اور ایک طرف کردیا جائیگا، اور آپکو حقیقی چیز عطا کردی جائیگی، ہلّلویاہ، یہ قادرِ مطلق خُدا کی قوت ہے۔

(131) کیونکہ، خُدا اپنے بچوں کا انتظار کررہا ہے، اور جب وہ آزمائشی وقت میں آجائیں گے، تو پھر وہ اُس قطار میں نہیں لگیں گے۔کیا آپ اسے قبول کریں گے؟ ''دیکھیں، چرچ آپکو باہر نکال دیگا۔'' ٹھیک ہے۔آپ یہاں ہیں۔پھر، واپس جائیں۔تو آپ ابرہام کی نسل نہیں ہیں۔ابرہام کی نسل اسطرح کا عمل نہیں کرتی ہے۔

(132) ابرہام کی نسل! اب، مجھے پروا نہیں ابرہام کے خلاف کیا ہے، وہ موعودہ کلام کے ساتھ

کھڑا رہا، وہ اُسکے ساتھ قائم رہا۔کوئی بات نہیں سارہ کیسے آئی ، دوسرے کیسے آئے ، باقی کیسے آئے ، اور وغیرہ وغیرہ ، اُس نے اس بات کو کسی کھاتے میں نہ گنا ۔اُس نے غور کیا ، اُس نے ایمان رکھا کیونکہ وہ وعدے کو دیکھ سکتا تھا، اور خُدا نے اُسکے ساتھ اسکا وعدہ کیا تھا، اور اس بارے میں یہی سب کچھ تھا۔ یہ خُدا کا کلام تھا، جو اُسکے اندر بسا ہوا تھا۔

(133) پھر اُس نے اُسے آخری آزمائش میں ڈال دیا ۔''میں اسے دوگنا دونگا ، اور اسے آزماؤں گا۔''اب ، بیٹا اُسے پہلے ہی مل چکا تھا۔اُس نے دیکھا وہ اُسکے پاس ہے۔''لیکن اب میں اس سے کہونگا ،'اُس بیٹے کو لے اور قربان کردے ۔'اُس بیٹے کو لے ، جب اُس نے دیکھا......کیا اُسے اپنا بیٹا قربان کرنا ہوگا ؟ اب میں اسے آزماؤنگا۔''

(134) ابرہام ، کلام کے ساتھ سچا تھا ! دیکھیں ، جب آپکی زندگی میں وعدہ پورا ہوجاتا ہے، تو پھر آپ کیسے اس چیز کو روک پائیں گے؟

(135) ''کیسے-کیسے آپ- کیسے آپ یہ توقع رکھ سکتے ہیں کہ آپ قوموں کے باپ بنیں گے، جبکہ آپکی عمر اس وقت ایک سو پندرہ سال ہوگئی ہے؟ اور چھوٹا اضحاق ،تقریباً چودہ ، یا پندرہ سال کا تھا۔''آپ کیسے قوموں کے باپ بننے جارہے ہیں جبکہ آپکی عمر ایک سو پندرہ سال ہوگئی ہے ، اور یہاں آپکا اکلوتا بیٹا ہے ، اور آپ اپنے اکلوتے ثبوت کو قربان کرنے جارہے ہیں جو آپ کے پاس ہے؟'' آمین۔

(136) ''اگر میں اپنی تنظیم سے نکل جاتا ہوں تو میں یہ کام کیسے کرونگا ؟ اگر میں یہ کرتا ہوں تو میں یہ کام کیسے کرونگا؟'' اوہ، ابھی اُس دھیمی آواز کو سنیں ، اور کلام ،کلام کی طرف آجائیں۔

(137) آپ کہتے ہیں،''میں نے ایک آواز سنی جس نے مجھے یہ بتایا۔''اگر یہ کلام کے خلاف ہے، تو یہ خُدا کی آواز نہیں ہے۔خُدا کی آواز کلام کی طرف لیکر جاتی ہے۔

(138) پھر ابرہام ٹھیک اُس آواز کی پیروی میں چلا گیا، اور ابھی تک ،خُدا کی آواز دھیمی ہے، اور کلام کی طرف لیکر جاتی ہے، اپنے بیٹے کی جان قربان کردے۔

(139) اُس نے کہا،''اپنا ہاتھ روک لے، ابرہام ۔اب میں جان گیا ہوں تُو مجھ سے محبت کرتا

ہے۔اوراب وہ سب جو تیرے بعد آنے والے ہیں، ہللّویاہ، وہ سب جو تیرے بعد آنے والے ہیں، وہ خوشی سے میرا کلام لیں گے،اوروہ تیری نسل ہوگی،اوروہ دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔''

(140) کاش میرے پاس وقت ہوتا تو میں آپکو بتاتا کچھ دن پہلے کیا ہوا تھا،اوردیکھتے، کیسے ہوا تھا۔اوہ، میرے خُدایا!

(141) ''تیرے بعد تیری نسل؛ دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔ابرہام، جو تجھے برکت دیگا برکت پائیگا،اور جو تجھ پرلعنت کریگا لعنتی ہوگا۔''یسُوع نے کہا،''بہتر ہے کہ اُسکے گلے میں چکی کا پاٹ ڈالا جائے،اوراُسے گہرے سُمندر میں پھینک دیا جائے۔''

(142)اور یہ تنظیمیں خُدا پرست آدمیوں کو نکال دیتی ہیں، کیونکہ وہ سچائی کے ساتھ، کلام کے ساتھ،اورروح اور خُدا کی قوت کے ساتھ کھڑے ہوجاتے ہیں،اورکلام کے ساتھ قائم ہوجاتے ہیں، تو آپ دیکھیں، پھرکیا ہوتا ہے؟ آپ بھولنے والے سُمندر میں پھینک دیئے جاتے ہیں۔

(143) لیکِن جو کوئی اِن چھوٹوں میں سے جومسح شدہ ہیں ٹھوکر کِھلاتا ہے،تو آپکے لِئے بہتر ہے کہ بڑی چکّی کا پاٹ آپ کے گلے میں لٹکایا جائے اور گہرے سَمَندر میں ڈُبو دِیا جائے۔''یہ کون ہیں؟ یہ ابرہام کی نسل ہیں جوموعودہ کلام کے ساتھ کھڑے ہیں۔

(144) ہمارے چرچز میں سے کچھ اس مقام پر پہنچ گئے ہیں اوروہ انکار کرتے ہیں، کہ الٰہی شفا نہیں ہے، وہ اپنے چرچز میں اب اسے نہیں چاہتے ہیں۔یہ سچ ہے۔ ہماری پینتیکاسٹل تنظیمیں اب مزید الٰہی شفا کو نہیں چاہتی ہیں۔یہ کیا ہے؟ کیا آپ دیکھ نہیں سکتے ہیں شیطان کیسے کام کرتا ہے؟ وہ اِدھراُدھر جاتا ہے اوراسطرح کے نقلی کام کرتا ہے۔اورعقلی لوگ سوچتے ہیں وہ روحانی ہیں، وہ اسے دیکھتے ہیں،اورکہتے ہیں،''اس کو دیکھو۔اس کو دیکھو۔''میں اسے نہیں دیکھ رہا ہوں۔

(145)اگرآپ ابرہام کی نسل ہیں،تو آپ خُدا کے وعدے کو دیکھیں گے،خُدا نے اس بارے میں کیا کہا ہے۔یہ بات ہے۔ابرہام کی نسل ہوتے ہوئے، ہم وعدے کو دیکھتے ہیں۔مجھے پروا نہیں کتنے اسطرف گرتے ہیں اور کتنے اُسطرف گرتے ہیں۔وعدہ پھربھی سچا ہے۔

(146) آپکو ان آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے۔سمجھے؟ جی ہاں۔ابرہام کو پہلے آزمایا گیا، اور

پھر مہر لگائی گئی، اور پھر اُس کے ساتھ یہ وعدہ کیا گیا ''اُسکی نسل دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔'' مجھے یہ پسند ہے۔ پھر، اُنہوں نے اپنی آزمائش کے بعد دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا۔

(147) اب بات یہ ہے، ہم آزمائش میں قائم نہیں رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری تنظیمیں آزمائش میں قائم نہیں رہتی ہیں۔ یہ خُدا کی مرضی نہیں ہے۔ خُدا اسے برکت ضرور دیتا ہے، لیکن یہ خُدا کی مرضی نہیں ہے۔ کیونکہ، دیکھیں، آپکے پاس آدمیوں کی ایک پوری کمپنی ہوتی ہے اور پوری کمپنی کے اپنے خیالات ہوتے ہیں، اور وہ اُن سبکو اکٹھا کر کے اپنے بہترین نتیجے پر پہنچتے ہیں جو وہ کرسکتے ہیں۔ اُن میں سے کچھ کہتے ہیں، ''یہ ایک بڑا آدمی ہے۔ آپ اسکی بات کو رد نہیں کرسکتے ہیں۔'' ٹھیک ہے، اسی طرح کاتھولک چرچ کو منظّم کیا گیا ہے، ٹھیک اسی طرح، دانشور ایمانداروں کے جھنڈ کے وسیلے کیا گیا ہے۔ دانشور، لوگ اسے دیکھتے ہیں، اور وقت کیساتھ اسکا موازنہ کرتے ہیں۔ آپ ایسا نہیں کرسکتے ہیں۔ ہر ایک بات جھوٹی ہے لیکن خُدا کا کلام سچا ہے۔

(148) ابرہام نے خُدا کے وعدے کے علاوہ ایسی کسی چیز کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس سے قطعِ نظر وہ کیا تھی، وہ خُدا کے وعدے کے ساتھ کھڑا رہا۔

(149) یہی بات ہے ہم ایسی کسی چیز کی تلاش نہیں کرتے ہیں۔ کوئی تنظیم دشمن کے پھاٹک کی مالک نہیں ہوسکتی ہے۔ کیونکہ اُس میں بہت سارے دماغ بیمار پڑے ہوئے ہیں۔

(150) ایک فرد کو لیں جو دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرسکتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں تو آپ یہ کرسکتے ہیں۔ جی ہاں، جناب۔

(151) آئیں تھوڑی دیر، مزید کوشش کرتے ہیں، اور دیکھتے ہیں وہ کلام میں تھے۔

(152) اب، بابل کے اندر ایک مرتبہ ایک-ایک مورت نصب کی گئی تھی، جو کہ بالکل کاتھولک چرچ کا نمونہ ہے، اور جو کوئی اُس مورت کے آگے نہیں جھکے گا اُسے آگ کی بھٹی میں ڈال دیا جائیگا۔ اب، یہ ایک مقابلہ تھا، آیا وہ کہاں کھڑے ہونے جارہے ہیں، جبکہ خُدا نے کہا تھا، ''تُو میرے حضور غیر معبودوں کو نہ ماننا، یا کسی چیز کی مورت نہ بنانا۔'' یہی کچھ خُدا نے کہا تھا۔ مقابلہ شروع ہوگیا۔

(153) باقی سارا اسرائیل گر گیا۔ اور جب نرسنگا پھونکا گیا، اور-اور سارنگی بجائی گئی، اور-اور

بانسری بجائی گئی، تو، وہ سب مورت کے آگے جھک گئے۔

(154) مگر وہاں تین لوگوں نے کہا، ''یہ نہیں ہوسکتا۔'' اُنہوں نے وہ دھیمی آواز سنی تھی، اور وہ کلام کے ساتھ کھڑے تھے۔ اُنہوں نے کیا کیا؟ کلام کے ساتھ کھڑے رہے۔

(155) اور اسکے بعد، اُنہوں- اُنہوں- اُنہوں کہا، ''اگر تم یہ نہیں کرتے......ہم تمہیں ایک اور موقع دیں گے، ورنہ تمہیں آگ کی بھٹی میں پھینک دیں گے۔''

(156) کہا، ''ہمارا خُدا آگ کی بھٹی سے بچانے کی قدرت رکھتا ہے۔'' [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] ''لیکن، ہر حال میں، ہم کلام کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔''

(157) اب، بھائی، آپکے بارے میں کیا خیال ہے؟ ''بھائی برینہم، میں کیا کروں؟'' کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ وعدے کے ساتھ کھڑے رہیں۔ ''میری پوری کلیسیا مجھے چھوڑ جائے گی۔'' وعدے کے ساتھ کھڑے رہیں۔ اُنہوں نے کم ہونا ہی ہے، کسی دن، کسی طرح، چھوڑ نا ہی ہے۔ لیکن، خُدا انہیں چھوڑے گا۔ وعدے کے ساتھ کھڑے رہیں۔ ''ٹھیک ہے، میں آپکو بتا تا ہوں، وہ مجھے باہر نکال دیں گے۔'' بالکل اسی طرح، وعدے کے ساتھ کھڑے رہیں۔ آپ ٹھیک وعدے کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اب، اگر آپ وعدے کے ساتھ کھڑے رہ سکتے ہیں تو کھڑے ہو جائیں، اُنکے ساتھ پکے کھڑے ہو جائیں۔

(158) ہر ایک کے ساتھ رفاقت رکھیں۔ لیکن، اب یہاں، دیکھیں، آپ کسی اور طریقے سے کسی کو جیت نہیں سکتے ہیں جب تک آپ ہر ایک سے رفاقت نہیں رکھیں گے۔ آپکو رکھنی پڑتی ہے۔ دیکھیں، جب لوگ بہت بُرے ہو جائیں، اور وہ غیر اخلاقی ہو جائیں، تو پھر رفاقت سے کنارہ کریں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ دشمن کے علاقے میں مت جائیں۔ لیکن جب تک آپ اپنے بھائی کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں جائیں، یہ الگ بات ہے۔ سمجھے؟

(159) اب دیکھیں، آپ تنظیمی رائے کے، کسی شخص کو، کبھی جیت نہیں پائیں گے، نہیں، جناب، جب، وہ اپنے قوانین بنا لیتے ہیں، ''کہ ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں،'' تو فُل سٹوپ لگا دیتے ہیں۔ جب آپ اپنا عقیدہ لکھیں، ''کہ ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں،'' تو کوما لگا دیں، تو اسکا مطلب

مختلف ہوگا۔فُل سٹوپ کا مطلب ہے،''ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں ،اورآ پکوآ کراس کاغذ پردستخط کرنے پڑیں گے،اوریہی سب کچھ ہے۔''

(160) لیکن اگرآپ کہتے ہیں،''ہم اس پرایمان رکھتے ہیں،'' کوما،''اور جتنا ہم خُدا سے سیکھ سکتے ہیں ہم سیکھیں گے۔تو ہم پاک روح کیلئے اوپن ہیں،'' پھرآپ آگے بڑھ رہے ہیں، بھائی۔جی ہاں۔اب یہ مختلف قسم کی بات ہوگی۔

(161) لیکن،آپ غور کریں،اگرآپ نے فُل سٹوپ لکھ دیا ہے،اور خُدا کوئی اور بات سامنے لاتا ہے،اوراپنے کلام سے ثابت کرتا ہے، کہ وہ سچ ہے،تو آپ اُسکے ساتھ نہیں چل سکتے ہیں؛ کیونکہ ''آپ نے فُل سٹوپ لگا دیا ہے۔'' یہی وہ جگہ ہے جہاں لوتھرن ختم ہوگئے۔یہی وہ مقام ہے جہاں میتھوڈسٹ مرگئے۔یہیں پرآکر بپٹسٹ ختم ہوگئے۔اسی جگہ پریسبٹیرین مرگئے۔اوراسی مقام پر پینٹیکاسٹل مررہے ہیں۔یہ سچ ہے۔یہ ٹھیک بات ہے۔وہ اس مقام پرختم ہوجاتے ہیں،بس غور کریں؛ کیونکہ وہ پہلے ہی یہ۔ یہ لکھ چکے ہیں۔آپ اُس میں سے۔ سے کچھ نکال نہیں سکتے اور نہ شامل کرسکتے ہیں۔یہ۔ یہ بات ہے۔یہ آپکا عقیدہ ہے۔

(162) لوتھرن تقدیس کوقبول نہیں کرسکے۔نہیں، جناب۔اُس نے فرمایا تھا،''راستباز ایمان سے جیتا رہیگا۔'' یہ مارٹن لوتھر نہیں تھا: بلکہ یہ اُسکا گروہ تھا جواُسکی پیروی کرتا تھا۔یہ سچ ہے۔

(163) یہ جان ویسلی کی بات نہیں ہے؛ بلکہ اُسکا گروہ جواُسکی پیروی کرتا تھا۔یہ سچ ہے۔ یہ کیلون نہیں؛ بلکہ اُسکا گروہ تھا جواُسکی پیروی کرتا تھا۔

(164) یہ بپٹسٹ چرچ کا جان سمتھ نہیں تھا،جس نے ساری رات،کلیسیا کیلئے،اتنی دعا کی، یہاں تک کے صُبح اُسکی آنکھیں سوج کر بند ہوگئیں؛اوراُسکی بیوی نے میز تک جانے میں اُسکی رہنمائی کی،اورچمچ کے ساتھ اُسے کھانا کھلایا۔یہ وہ نہیں تھا؛ بلکہ یہ اُسکا گروہ تھا جواُسکی پیروی کرتا تھا،اوراُسکے بعدایک تنظیم بنالی۔یہ الیکزینڈر کیمبل نہیں تھا؛ بلکہ یہ اُسکے پیروکار تھے۔

(165) یہ ابتدائی پینٹیکاسٹل تحریک نہیں تھی،اُن میں توسب چیزیں مشترکہ تھیں،اور ہرایک سے رفاقت رکھتے تھے؛ بلکہ یہ گروہ تھے جو نکلے اور کہا،''نہیں۔ہم یہ ہیں،اورہم یہ ہیں۔اور یہ مسائل ہیں،

اور یہ سچ ہے!'' (''خود کو الگ کر رہے ہیں، اسلئے لگتا ہے ایمان نہیں رکھتے ہیں۔'') ٹھیک ہے۔ یہ کام کیا گیا تھا۔ یہ بُری چیز ہے۔ آمین۔ میں آج صُبح، روحانی جوش محسوس کر رہا ہوں۔

(166) عبرانی بچے، آزمائش میں کھڑے رہے، اور دیکھا گیا کیا وہ وعدے کے کلام کے ساتھ قائم رہیں گے، یا نہیں، وہ آزمائش میں کھڑے رہے۔ اور اُنہوں نے کیا کیا؟ وہ دشمن کے پھاٹک کے مالک بن گئے۔ آمین۔ کیوں؟ کیونکہ وہ کلام کے ساتھ قائم رہے۔

خُدا کی آواز آپ سے مخاطب ہو رہی ہے، کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔

(167) دیکھیں، تمام دلائل نے کہا، ''اب، غور کریں۔ بابل، میں کچھ بھی مختلف نہیں ہے۔ کیونکہ، ہم، جب ہم اس مورت کے آگے جھکتے ہیں، بہر حال، ہم خُدا کی عبادت ہی کر رہے ہوتے ہیں۔ خیر، جب ہم اسطرح کر رہے ہوتے ہیں، تو ہمارا مطلب یہی ہوتا ہے۔''

جیسے خُدا کہتا ہے ویسے کرو۔

(168) کیا ہوتا اگر خُدا کہتا ہے، ''موسیٰ، اپنے جوتے اتار دے، موسیٰ۔ دیکھ تُو مُقدس زمین پر کھڑا ہے۔''

(169) وہ کہتا، ''آپ کا شکریہ، خُداوند۔ میں پُر یقین ہوں میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں۔ لیکن اسکی بجائے، اگر میں اپنی ٹوپی اتار دوں تو چلے گا۔ کیونکہ جوتے اتارنا کافی مشکل ہے۔'' اوہ- ہو۔ اوہ! اس سے کام نہیں چلے گا۔

اُس نے کہا، ''جوتے۔'' اُس نے یہ نہیں کہا تھا ''ٹوپی۔'' ٹھیک ہے۔

(170) دیکھیں آپ کو لائن بالائن، آنا پڑتا ہے، اور جو خُدا کہتا ہے، آپکو کلام کی ترتیب سے چلنا پڑتا ہے۔

(171) اب، وہ اپنی آزمائش سے گزرنے کے بعد، آتشی دشمن کے پھاٹک کے مالک بن چکے تھے۔ اُنہوں نے دیکھا، جب وہ کلام پر قائم رہتے ہوئے، آخر تک نیچے گئے، تو اُنہوں نے پھاٹک پر قبضہ کر لیا۔ یہ سچ ہے۔ بعد میں......

(172) دانی ایل۔ وہاں ایک اعلان کر دیا گیا تھا، اور مادی فارسیوں کی مہر لگا دی گئی تھی،

دیکھیں، وہ تبدیل نہیں ہوسکتی تھی، اگر کوئی شخص کسی اور خُدا سے دعا کرے، تو اُسے شیروں کی ماند میں ڈال دیا جائے۔" اور دانی ایل خُدا کے کلام کو جانتا تھا، فقط اُسی سے دعا کرنی ہے، اسلئے اُس نے کھڑکی کھول دی اور دعا کی۔ دیکھیں، وہ کسی کونے میں چھپ کر بیٹھا نہیں رہا۔ اُس نے ہیکل کی جانب والی کھڑکی کھول دی۔ وہ اس سے نہ شرمایا۔

(173) اور ہمیں نہیں چاہیے کہ ہم اپنے دین پر صرف اتوار کو عمل کریں، اور پیر کو کچھ اور کریں۔ یا، اپنے دل میں ایک چیز پر یقین رکھیں، اور کسی کے سامنے آ کر کہیں، "اچھا، مجھے نہیں معلوم۔ ہاں، مجھے لگتا ہے کہ آپ صحیح ہیں۔" وہی بنو جو تم ہو۔ اگر تم نہیں ہو، تو منبر چھوڑ دو، چرچ سے باہر نکل جاؤ۔ یہ سچ ہے۔ کیونکہ، تم دونوں کے مقروض ہو۔ جیسے ہیں ویسے رہیں۔ جو ایمان ہے وہی بتائیں، پھر واپس مڑنے کیلئے آپکے پاس کچھ نہیں بچے گا۔ آپ بالکل سچائی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہر کوئی آپکے رنگوں کو جانتا ہے۔ آدمی، بلکہ ہر ایک شخص آپکی تعریف کریگا۔

(174) کوئی عورت ہوسکتا ہے وہ بہت زیادہ بدصورت ہو۔ وہ بڑی، موٹی، چھوٹی، پتلی، سیاہ بالوں والی، بھوری آنکھوں والی، نیلی آنکھوں والی، سرمئی آنکھوں والی ہو؛ ایک طرح کی، یا دوسری طرح کی ہو۔ لیکن اگر وہ عورت صاف ستھری خاتون ہو، تو ملک میں کوئی ایسا مرد نہیں ہوگا جو اُس کو ٹوپی اتار کر سلام نہ کرے، کیونکہ اُس میں آدمی کا ایک اونس موجود ہے۔ ٹھیک ہے۔ کیونکہ، عورت-عورت نے اپنے آپکو عورت بنا کر پیش کیا ہے، اور مرد اس بات کی تعریف کرتے ہیں۔

(175) پس کیا خُدا ایسے آدمی کی تعریف کریگا جو وہ ہے، یا جو صرف مسیحیت کا اقرار کرتا ہے۔ آئیں مسیحی بنیں، پاک روح سے بھر جائیں، کلام کے ساتھ کھڑے ہو جائیں، یا اس بارے میں بھول جائیں۔ ٹھیک ہے۔ وجہ، ورنہ، آپ ریاکار بن جاتے ہیں، اور ایک مختلف زندگی گزارتے ہیں۔ اور لوگ دیکھتے ہیں کہ آپ یہاں رقص، تمباکونوشی، اور اس طرح کی چیزوں کے پیچھے بھاگتے رہتے ہیں، اور مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، پھر، دیکھیں، آپ دوسروں کی راہ میں ٹھوکر کا پتھر بن جاتے ہیں۔

(176) آپ خواتین کو دیکھیں، کبھی کبھی، وہ اپنے بال اور اپنا لباس مختصر کر لیتی ہیں اور چھوٹے کپڑے پہن کر اسطرح عمل کرتی ہیں، جیسے اپنے بدن کی نمائش کر رہی ہیں یا وغیرہ وغیرہ، اور ایسے ہی

گلیوں میں چلی جاتی ہیں، اور گھومتی ہیں، اور ہیل والی جوتی پہن کر، گلیوں میں مٹک مٹک کر چلتی ہیں۔ کیا یہ پینتیکاسٹل ہیں؟ پھر- پھر دوسرے چرچز والے کہتے ہیں، ''جس چیز کا یہ دعویٰ کرتے ہیں انکے پاس نہیں ہے۔''

(177) آپکو پاک روح کی مہر کے وسیلے مہر بند کیا گیا ہے۔ آپکو آج رات باہر جا کر ڈانس ہال میں دوسرے مردوں کی آغوش میں نہیں جانا چاہیے، جو آپ کے شوہر نہیں ہیں؛ اور پھر اگلی رات، واپس چرچ میں آتی ہیں اور چاروں طرف ناچتی گاتی ہیں۔ یہ پینتیکاسٹل نہیں ہیں۔ یہ کوئی ریاکار ہیں۔ یہ گندگی ہے۔

(178) میں اس پر آپ سے زیادہ بات نہیں کرنا چاہتا۔ کیونکہ، آپ جانتے ہیں، یہ ٹیپ جو یہاں تیار ہوتی ہیں پوری دنیا میں جاتی ہیں، پس اسطرح میں پوری دنیا میں تبلیغ کر رہا ہوں۔ جب میں محسوس کرتا ہوں خُدا کہہ رہا ہے، ''یہ بتا،'' تو میں بتا دیتا ہوں؛ کیونکہ میں نہیں جانتا یہ بات کس طرف جائیگی۔ اس بات کی فکر کرنا اُسکا کام ہے۔ بس کلام کے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ ٹھیک ہے۔

(179) نہیں، دانی ایل اُنکے اعلان کے آگے نہیں جھکے گا، چاہے اُسے تنظیم میں رکھا جائے یا نکال دیا جائے۔ وہ کھڑکی کے پاس کھڑا ہو گیا، اور خُدا کے کلام کے ساتھ کھڑا رہا۔ وہ کلام سے شرماتا نہیں تھا۔

(180) کیا ہوا؟ اُنہوں نے اُسے شیروں کی ماند میں ڈال دیا، لیکن اُس نے شیروں کی ماند کے پھاٹکوں پر قبضہ کر لیا۔ کیوں؟ جلال ہو! کیونکہ خُدا نے یہ فرمایا تھا...... ''تیری نسل دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔'' دشمن چاہے کوئی بھی ہو، آپ پھاٹک پر قابض ہیں۔ اوہ، کتنی بار ہم نے قبضہ کیا......؟

(181) موسیٰ کو دیکھیں، خُدا کے احکامات کی پیری کرتے ہوئے، وہ مصر میں چلا گیا، جبکہ ہر چیز خلاف نظر آ رہی تھی۔ اور اُسکے ساتھ ساتھ کچھ نقال بھی وہاں موجود تھے۔ وہ کچھ نشانوں کے- کے ساتھ بھیجا گیا تھا، تاکہ ظاہر ہو جائے کہ اُسے بھیجا گیا ہے۔ اُس نے ایک سانپ بنایا، اور وغیرہ وغیرہ۔

(182) اور وہاں نقال آ گئے، اُنہوں نے سانپ بنا دیئے۔ وہ کیا کر سکتا تھا؟ کچھ نہیں۔ خُدا نے

اُسے نہیں بتایا تھا وہ کیا کرنے والے ہیں۔ وہ موسیٰ کو آزمانا چاہتا تھا۔ وہی اکیلا تھا جس نے ینیس اور یمبریس کو اجازت دی تھی کہ وہ لاٹھیاں پھینکیں، اور وہ سانپ بن جائیں۔

(183) پس موسیٰ اپنا کام کر رہا تھا۔ اُس نے اپنی لاٹھی نیچے پھینکی۔ اور وہ سانپ بن گئی۔ اُس نے کہا، ''فرعون، یہاں دیکھ۔ تیرے سامنے، یہی کام کرنے کیلئے میرے خُداوند نے مجھے بھیجا ہے۔''

(184) فرعون نے کہا، ''ینیس اور یمبریس، ذرا یہاں آؤ۔'' اُنہوں نے اپنی لاٹھیاں نیچے پھینکیں۔ اور وہ بھی سانپ بن گئیں، پھر موسیٰ نے کیا کیا۔

(185) کیا اُس کا چہرہ لال ہو گیا تھا؟ نہیں، جناب۔ وہ پھر بھی ایمان رکھتا تھا خُدا نے اُسے بھیجا ہے۔ وہ وعدے کے ساتھ کھڑا تھا۔ اور پھر کیا ہوا؟

(186) یہ تب ہوتا ہے جب آپ اپنی کانفرنس میٹنگ کا سامنا کرتے ہیں۔ آپ کا چہرہ، تھوڑا سا سرخ ہو سکتا ہے۔ لیکن کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔

(187) کیا ہوا؟ ایک ہی وقت میں، موسیٰ کا بڑا کو برا اُٹھا اور سب کو کھا گیا۔ خُدا نے ثابت کر دیا۔ اپنی آزمائش کے بعد، اُس نے کہا، ''میں چاہتا ہوں، اس نشان کے وسیلے، ان بچوں کو باہر جانے دے۔ میں چاہتا ہوں تو انہیں واپس گھر بھیج دے، جہاں سے انکا تعلق ہے۔ خُدا نے نیچے آکر مجھے بتایا ہے، اور انہیں مخلصی دینے کیلئے مجھے یہاں بھیجا ہے۔ میں انہیں واپس لیکر جانا چاہتا ہوں۔'' اُس نے اُسے نیچے پھینک دیا۔

(188) اوہ، آزمائش آ گئی۔ موسیٰ، تُو کیا کرنے جا رہا ہے، ادھر اُدھر، بھاگنے لگا ہے، کہا، ''بھئی، ہو سکتا ہے میں غلط ہوں''؟ نہیں، جناب۔

موسیٰ وہاں سیدھا کھڑا ہو گیا، ''یہ خُدا کا حکم ہے۔'' گلوری!

(189) خُدا کچھ بھی کہتا ہے، اُسکے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ کوئی فرق نہیں پڑتا کیا ہوتا ہے، اُسکے ساتھ قائم رہیں۔ چاہے وہ آپکو باہر نکال دیں اور کہیں، ''ہم تمہارے ساتھ تعاون نہیں کریں گے، یہ نہیں کریں گے،'' کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔

(190) موسیٰ ٹھیک کلام کے ساتھ کھڑا رہا۔ پھر کیا ہوا؟ اُس نے اپنے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ

کرلیا۔ ہلّلُو یاہ! ابلیس نے کہا، ''میں تیرے سامنے بحیرہ مردار کو پھیلا دونگا،'' لیکن اُس نے راستہ دے دیا۔ وہ اُنہیں زیادہ دیر مصر میں نہ روک سکے۔ اُس نے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ اُس حکم کے ساتھ کھڑا رہا جو خُدا نے اُسے دیا تھا۔ وہ خُدا کے احکامات اور خُدا کے کلام کے ساتھ کھڑا رہا اور دشمن کے پھاٹکوں پر قبضہ کرلیا۔

(191) یشوع، اپنی آزمائش سے گزرنے کے بعد۔ غالبًا، وہ اور کالب، باقی جاسوسوں کے ساتھ، یردن پار کرکے، وہاں پہنچ گئے تھے۔ جب وہ یردن سے واپس آیا، اور وہ قادس برنیع پر پہنچے۔ تو باقی سب نے کہا، ''اوہ، اگر ہم نے یہ کام شروع کردیا، تو اسکی وجہ سے ہماری تنظیموں کے ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیں گے۔ بس ہم اس کام کیلئے نہیں جاسکتے ہیں۔''

(192) روح نہیں مرتی ہے۔ ''اوہ، ہم یہ نہیں کرسکتے ہیں۔ اگر ہم یہ اپنے لوگوں کو سکھائیں گے، تو ہم کیا کریں گے؟ بہت جلد، ہمارے چرچ کے آدھے ڈیکن، کلیسیا چھوڑ جائیں گے۔ کیونکہ اُنہوں نے دو، تین مرتبہ شادی کی ہوئی ہے۔ ہم کیا کریں گے؟ دیکھیں، ہم، اگر ہم اپنی خواتین کو سکھائیں گے لمبے بال رکھیں، تو آپ جانتے ہیں وہ کیا کریں گی؟ وہ کلیسیا چھوڑ جائیں گی۔ اور پھر ہم کیا کریں گے؟ دیکھیں، پھر ہمیں پرانی طرز کا سمجھا جائیگا۔'' یسُوع بھی، پرانی طرز کا تھا۔ ''ہم یہ نہیں کرسکتے ہیں۔ ہم یہ نہیں کرسکتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ بہت مشکل ہے۔''

(193) آپ جانتے ہیں ایک سرحدی ایماندار کیا چاہتا ہے۔ عبرانیوں، 6 باب، اسے بیان کرتا ہے۔ ''جس کا دل ایک بار روشن ہوگیا، اور وہ رُوحُ القُدس میں شریک ہوگیا، اگر وہ گرجاتا ہے، تو وہ اپنے آپکو دوبارہ نیا بنائے۔'' کیونکہ وہ اُس سرحد پر آگیا اور آگے جانے سے انکار کردیا، یہ بات ہے، مکمل ایمان رکھنے سے انکار کردیا۔

(194) دیکھیں، کالب نے کیا کیا؟ یشوع نے کیا کیا؟ اُس نے کہا، ''ہمارے اندر اس پر قبضہ کرنے سے زیادہ لیاقت ہے۔'' کیوں؟ کیونکہ وہ خُدا کے وعدے کے ساتھ کھڑے تھے۔

(195) دیکھیں باقیوں نے کہا، اُنہوں نے کہا، ''بھئی، وہ جبار ہیں۔ وہ سب چار دیواری کے اندر رہیں۔ وہ اسطرح کے ہیں۔ دیکھیں، ہم کسی بھی طریقے سے، اُنہیں چھو بھی نہیں سکتے ہیں۔''

(196) یشوع نے کہا، ''ہمارے اندر اس سے بڑھکر لیاقت ہے۔ اے لوگو، خاموش ہو جاؤ! چپ کر جاؤ! بیٹھ جاؤ!'' آمین۔

(197) میں آپکو بتاتا ہوں، جب خُدا کے کلام پر ایمان ہوتا ہے، تو یہ ایک بہت بڑی چیز ہوتی ہے، پھر اس میں خوف نہیں ہوتا ہے۔ ایمان کے بڑے بڑے مسلز، اور سینے پر بال ہوتے ہیں۔ اور کہتا ہے، ''خاموش ہو جاؤ!'' باقی سب کچھ کونے لگ جاتا ہے، یہ سچ ہے، جب خُدا کہتا ہے۔ ''تم مجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تم میں، تو جو چاہو مانگو۔'' آپ یہاں ہیں۔ اوہ، میں یہ پسند کرتا ہوں۔ ہُوم!

شیاطین کانپ جائیں گے، اور گناہگار اُٹھ جائیں گے؛

یہوواہ پر ایمان ہر ایک چیز کو ہلا دے گا۔

(198) آپ کیسے ایمان رکھ سکتے ہیں جبکہ آپ کام نہیں کر رہے ہیں، اُسکے کلام میں نہیں چل رہے ہیں، حالانکہ آپ جانتے ہیں وہاں وہ باتیں ہیں جو آپکو کہنی چاہئیں اور آپ نہیں کہتے ہیں؟ یہاں وہ باتیں ہیں جو آپکو سکھانی چاہئیں اور آپ نہیں سکھاتے ہیں۔ یہاں وہ باتیں ہیں جو آپ نہیں کہہ سکتے ہیں، پھر آپکے اندر کیسے ایمان ہو سکتا ہے جبکہ آپ جانتے ہیں آپ غلط ہیں؟

(199) ''اگر ہمارا دل ہمیں مجرم نہ ٹھہرائے۔'' آپ یہاں ہیں۔ آپ یہاں ہیں۔ بس کلام کے ساتھ کھڑے ہو جائیں، وہاں سزا نہیں ہے۔ ''پس اب جو مسیح یسُوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، کیونکہ وہ جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔ روح کلام کے مطابق رہنمائی کرتا ہے؛ کیونکہ روح صرف کلام سے آتا ہے؛ اور اُسکا کلام روح ہے۔ اور وہ صرف ...... خُدا کا حقیقی روح صرف خُدا کے کلام سے بولتا ہے، اوہ، میرے! میرے، میرے خُدایا!

دنیا سے، الگ ہو جائیں۔ اے شیطان، ہم سے دُور ہو جا۔

(200) اس پہاڑ کو کہنے سے خوفزدہ نہ ہوں، ''اُکھڑ جا۔'' اس سے کہیں۔'' اور وہاں کھڑے ہو جائیں، اور اسکو اُکھڑتے دیکھیں۔ یہ درست ہے۔

(201) اگر آپ مجرم ہیں، تو آپکے لئے بہتر۔ بہتر ہے خاموش رہیں۔ آپ بس اچھل رہے ہیں۔ آپ سچ نہیں بتا رہے ہیں۔ آپ وہ باتیں نہیں بتا رہے ہیں جو آپکو بتانی چاہئیں تھی۔ ٹھیک ہے۔

(202) پھر ہم یشوع کو دیکھتے ہیں، وہ اپنی آزمائش سے گزرنے کے بعد، اور ایک اچھے دیس کا ثبوت دیکھنے کے بعد، وہ قادس برنیع پر کھڑا ہو گیا اور اُن سب کے خلاف شکایت کی، اور کہا، ''ہم اُس پر قبضہ کرنے سے بڑھکر لیاقت رکھتے ہیں۔ ہم قبضہ کر سکتے ہیں۔'' کیا خیال ہے؟ پار چلیں۔

(203) موسیٰ کا کیا خیال تھا؟ ''یہ نشان دکھاؤ اور بچونکوں باہر لے آؤ۔'' اور لگتا تھا وہ ناکام ہو گیا ہے۔ لیکن وہ کلام کے ساتھ کھڑا تھا، اور بحیرہ مُردار کا پھاٹک اُسے روک نہ سکا۔ وہ ٹھیک وہاں سے گزر گیا۔ اُس نے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کر لیا۔

(204) یشوع نے، خُدا کے وعدے کو دیکھتے ہوئے، کہا، ''ہم اُس پر قبضہ کرنے سے بڑھکر لیاقت رکھتے ہیں۔'' یہ سچ ہے۔ اور جب وہ یردن پر پہنچا، تو یردن نے کیا کیا؟ اُس نے راستہ دیدیا۔ آمین۔ یہ بات ہے۔ اُس نے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کر لیا۔ یردن اُسے وہاں جانے اور وعدہ حاصل کرنے سے روک رہا تھا۔ لیکن وہ وہاں پہنچ گیا، کیونکہ وہ ابرہام کا بیج تھا۔ کیوں؟ کیونکہ وہ خُدا کے کلام پر ایمان رکھتا تھا۔ آپ ایک ہی طریقے سے ابرہام کی نسل ہو سکتے ہیں، اگر آپ خُدا کے کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور پھر اُس نے کیا کیا پھر وہ اُس جگہ پہنچ گیا جہاں دشمن پر غلبہ پانے کیلئے وہ تیار تھا؟ خُدا نے پھاٹک کھول دیا، اور اُس نے اُسے لے لیا، اور قبضہ کر لیا، اور پار چلا گیا۔

(205) جب پہلی جنگ ہوئی، اُسکا پہلا جھگڑا اُنکے ساتھ ہوا، تو وہاں کی دیواریں بہت بڑی تھیں اُنکے اوپر رتھوں کی ریس ہو سکتی تھی۔ وہ اُن پر کیسے غلبہ پانے جا رہا تھا؟ وہ اُس سے بھاگے، اور واپس اندر چلے گئے۔ دشمن، ایسا ہی کریگا۔ ''لیکن تم دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کر لو گے۔''

(206) کہا، ''خُداوند، مجھے کیا کرنا ہوگا؟'' ایک دوپہر، وہ اُسکے چوگرد گھوما، اور سوچا۔ اُس نے ایک آدمی کو کھڑے اور تلوار کھینچے دیکھا۔ یشوع نے اپنی تلوار نکال لی، اور کہا، ''کیا تُو ہماری طرف ہے؟ یا کیا تُو ہمارے دشمن کی طرف ہے؟''

اُس نے کہا، ''میں اس لشکر کا کپتان ہوں۔''

''میں کیا کروں؟''

(207) ''اسکے چوگرد، تیرہ بار چکر لگا۔ نرسنگا پھونک۔ تُو دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کر لے گا۔''

(208) دیوار گر گئی۔ جی ہاں، جناب۔ کیوں؟ کیونکہ وہ ابرہام کا بیج تھا، اور وہ کلام پر قائم رہا۔ اُس نے ہر پھاٹک پر غلبہ پایا جو بھی اُسکے سامنے آیا۔ یقیناً۔

دیر ہو رہی ہے۔ مجھے جلدی ختم کرنا چاہیے۔

(209) دیکھیں، یہ سب بیش قیمت ہیرو ہیں، اور پورا صفحہ ان سے بھرا ہوا ہے۔ یہ سب بیش قیمت ہیرو ہیں، اور انہوں نے یہ سب کام کیے تھے، اور آخر میں یہ مر گئے۔

(210) لیکن پھر اصل ایمانی بیج آ گیا، ابرہام کا شاہی بیج، موعودہ، یسُوع آ گیا۔ ابرہام کے بعد، یقیناً، جسمانی بیج اضحاق آیا، لیکن حقیقی بیج تنظیمی نظام میں نہیں تھا۔ وہ خُدا کے موعودہ کلام میں تھا، جس نے اُسے قوموں کا باپ بنایا، اضحاق کے وسیلے نہیں، بلکہ شاہی بیج، یسُوع کے وسیلے۔ وہ شاہی بیج تھا، جو کہ، حقیقت میں، ابرہام کا بیج تھا، دیکھیں یسُوع، یہودی نہیں تھا، اور نہ ہی وہ غیر قوم تھا۔ وہ خُدا تھا۔ سمجھے؟ وہ......

(211) آپ کیتھولک یہاں ہیں، خُدا آپکو برکت دے۔ لیکن جب آپ مریم کی پوجا ایک دیوی کی طرح کرتے ہیں، تو، آپکے ساتھ کیا معاملہ ہے؟ مریم ایک عورت کے سوا کچھ بھی نہیں تھی۔ خُدا نے اُسکا انتخاب کیا۔ وہ ایک انکیوبیٹر تھی۔ یہ بات ہے۔ ایک عورت، ایک انکیوبیٹر ہوتی ہے، اور اُسکا تعلق مرد کے بیج کے ساتھ ہوتا ہے۔

(212) دیکھیں، یہ ملی جلی جماعت ہے۔ لیکن میں نے یہ کہہ دیا ہے پس آپ اسے سمجھ جائیں میں کس کے متعلق بات کر رہا ہوں۔ دیکھیں، آپ اپنے-اپنے ڈاکٹر کی سنتے ہیں، اور میں آپکا بھائی ہوں۔ یقیناً، آپ میری بھی سن سکتے ہیں۔

(213) مریم کا مسیح کے پولن کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا۔ وہاں کوئی جنسی احساس نہیں تھا، ذرا بھی نہیں تھا، بلکہ رُوحُ القُدس نے سایہ کیا تھا۔ اور قادرِ مطلق، خالق نے، خون کا خلیہ اور پولن کو تخلیق کیا تھا۔ ہُم! اگر پولن مریم کی جانب سے تھا، تو پھر مُردہ نہ جی اُٹھتا۔

تعریف ہو! یہ بات ابھی ابھی آئی ہے۔ میں نے اسے پکڑ لیا ہے۔

(214) اگر آپ کہتے ہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، ہم کیا کرتے ہیں، تو پھر خُدا نے ہمیں

بُری چیزوں سے باز رہنے کیلئے کیوں کہا ہے؟ اگر ایسا نہیں ہے، تو پھر کیوں خُدا نے یسُوع کے بدن کو اُٹھایا؟ پس، آپ دیکھیں، اس میں عورت منسلک نہیں ہوسکتی تھی۔ اگر ایسا تھا، تو پھر اُسکا بدن اُسکی ماں، مریم کی طرح ہوتا، اور روح کے سائے کے وسیلے اُسکا جنسی تعلق قائم ہوتا اور- اور اسکی وجہ سے وہ نطفہ خارج کرتی، یہ غلط ہے۔ مگر پاک روح نے، بے عیب حمل کے وسیلے یہ کیا، ہلّلُو یاہ، اُس نے مرد اور عورت دونوں کے سپرم تخلیق کیے۔

(215) کیا یسُوع نے اُسے ''ماں کہا''؟ کلام میں دیکھیں۔ اُس نے اُسے ''عورت کہا۔'' ہلّلُو یاہ! عورت! (یہ نئی بات ہے۔ اسی وجہ سے وہ اس طریقے سے پیش آ رہا تھا۔) ''اے خاتون، دیکھ یہ تیرا بیٹا ہے۔'' وہ اُس سے لاکھوں میل زیادہ اُسکے قریب تھا۔

(216) وہ خُدا تھا۔ وہ یہودی نہیں تھا اور نہ ہی غیر قوم تھا۔ وہ گوشت کے بدن میں، خُدا تھا، خُدا اُس میں رہتا تھا۔ کیا خُدا ایک خاتون کے انڈے میں بسا ہوا تھا؟ ایسا نہیں ہوسکتا تھا۔ دیکھیں عورت کے انڈے کا ہمارے گوشت کے ساتھ تعلق ہے۔ لیکن یہاں پر خُدا نے خون اور سپرم، دونوں پر سائیہ ڈالا تھا۔

(217) اگر وہ چاہتا تو اسے بنیاد پر رکھ سکتا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ دیکھیں وہ جہاں چاہتا اسے رکھ سکتا تھا۔

(218) لیکن وہ اسے لایا کیونکہ عورت کی وجہ سے زوال آیا تھا۔ اور زندہ خُدا کا بے عیب بیٹا، دونوں جان اور بدن کو، تخلیق کیا گیا، اور کنواری سے جنما۔

(219) کیوں داؤد نے کہا تھا، ''میں اپنے مُقدس کو...... میں اپنے مُقدس کو سڑنے نہیں دونگا، میرا مُقدس سڑاہٹ نہیں دیکھے گا۔ اور نہ میں اُسکی جان کو پاتال میں چھوڑں گا''؟ داؤد نے یہ کہا تھا۔ سمجھے؟ دونوں جان، بدن، اور روح، اُسکے وسیلے، یعنی خُدا نے تخلیق کیئے۔

(220) وہ عورت ایک ماں نہیں تھی، وہ ایک عورت تھی۔ میں ایمان رکھتا ہوں، وہ مکمل طور پر اچھی، اور پاک خاتون تھی۔ وہ کبھی حاملہ نہیں ہوئی تھی، خُدا کبھی بھی کسی گندے انکیو بیٹر کا انتخاب نہیں کرتا ہے۔ خُداوند نے چاہا، تو آج رات میں اس پر منادی کرونگا۔ لیکن- لیکن دیکھیں، ''کیا وہ- وہ

اپنے بیٹے کو زمین پر لانے کیلئے کوئی ناپاک انکیوبیٹر استعمال کرسکتا ہے؟ اُس نے ایک کنواری کا انتخاب کیا، جو مرد سے نہ واقف تھی۔'' اور جب پاک روح نے اُس پر سائیہ کیا، تو اُسکا کوئی نطفہ خارج نہیں ہوا تھا، یا ایسا کچھ ہوا تھا، کیونکہ، خُدا، اپنے بے عیب، اور لامحدود طریقے سے، یسُوع مسیح کی روح، جان، بدن، اُس میں تخلیق کر رہا تھا۔ یہ سچ ہے۔ وہ کنواری سے جنما خُدا کا بیٹا تھا۔

(221) اس سے کیا ہوا؟ اُس نے دشمن کے پھاٹک کو توڑ دیا۔ ہلّلُویاہ! شُوں! یہ میرے لئے، اچھا ہو رہا ہے۔ غور کریں۔ کیوں؟ کیونکہ اُس نے یہاں دشمن کے پھاٹک کے ٹکڑے کر دیئے ہیں، دیکھیں اس دنیا میں آنے والا ہر شخص جنسی خواہش سے پیدا ہوتا ہے، اور وہ آسمان پر نہیں جاسکتا کیونکہ اُسکا آغاز، باغِ عدن میں، جنسی خواہش سے ہوا تھا، اُنہوں نے کیوں اپنے آپ کو چھپایا تھا۔ لیکن جب اُس نے یہ کیا، تو اُس نے اسے دو ٹکڑوں میں توڑ دیا، اور دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا۔ کس کے وسیلے؟ ابرہام کے شاہی بیج کے وسیلے، پہلی مرتبہ، اُسے نیچے تک توڑ دیا گیا۔ ایمان اور وعدے کے شاہی بیج کے وسیلے، نہ کہ مریم کے حمل کے وسیلے، بلکہ خُدا کے وسیلے، سارے پھاٹک توڑ دیئے گئے۔ اب، بنی نوع انسان پھاٹک سے گزر سکتے ہیں۔ خُدا کی تعریف ہو!

(222) اُس نے کیا کیا؟ دشمن کے سب پھاٹکوں پر قبضہ کرلیا۔ اُس نے بیماری کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا۔ بیماری اُسکے حضور کھڑی نہیں ہوسکتی ہے۔ نہیں، جناب۔ اُسکی حضوری میں کوئی بھی چیز ٹھہر نہیں سکتی ہے۔ جنازہ اُسکے سامنے کھڑا نہیں ہوسکتا ہے۔ نہیں۔ اُس نے کیا کیا؟

(223) یشوع مرگیا۔ موسیٰ مرگیا۔ باقی سب مرگئے، مگر شاہی بیج نہیں مرا۔ جہاں زندگی ہے وہاں موت ٹھہر نہیں سکتی ہے۔

(224) نائین کی عورت، اپنے بیٹے کے جنازے کے ساتھ آ رہی تھی۔ اُسے روک دیا اور کہا، ''بیٹا، اُٹھ جا۔''

(225) وہ لڑکی مرچکی تھی، یائر کی بیٹی ختم ہوچکی تھی، اُس نے وہاں کی انجان دنیا میں ایک لفظ بولا، اور کہا، ''بیٹی، زندہ ہوجا۔''

(226) لعزر، چار دن کا مُردہ تھا اور اُسکا بدن سڑ گیا تھا، اور اُسکی سول چار دن سے، دُور چلی گئی

تھی۔اُس نے کہا،''لعزر، باہر آجا۔'' تعریف ہو!

(227)وہ وہاں تھا۔اُس نے کیا کیا؟ اُس نے ہر ایک مہر کو توڑ دیا۔ ہلّلُو یاہ!

(228) پھر جب اُسے مرنا تھا، وہ اُس زندگی کو روک نہ سکا۔وہ کبھی نہیں مرسکتا تھا، لیکن اُسے اپنی زندگی دینی تھی۔اور جب اُس نے اپنی زندگی دی، تو اُس نے موت کو بھی مار دیا۔اور اُسکی بیش قیمت جان نیچے گئی، بائبل کہتی ہے، وہ عالم ارواح میں اتر گیا، تاکہ میری اور آپکی جگہ لے۔یہ ابرہام کا بیج تھا! کیا؟ وہ شاہی بیج تھا۔اوہ، تعریف ہو!

(229)اب ہم شاہی بیج ہیں، جو، کلام کے ساتھ کھڑے ہیں، بالکل جیسے وہ کھڑا ہوا تھا۔ ''کیونکہ ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا؛ اور کلام، مجسم ہوا، اور ہمارے درمیان رہا۔'' کیا آپ دیکھ نہیں سکتے ہیں شاہی بیج کہاں پڑا ہوا ہے؟ شاہی بیج وہ ہے جو کلام کے ساتھ کھڑا رہتا ہے۔

(230) آپ کمزور ہیں جو ابلیس کے ساتھ، اور اس دنیا کے فیشن کے ساتھ سمجھوتہ کر لیتے ہیں۔ (میں یہاں آپ سے بات نہیں کر رہا ہوں۔) باہر والوں سے، آپ منادوں سے جو جانتے ہیں اور منادی کرتے ہیں کہ معجزات کے دن گزر چکے ہیں، اور منادی کرتے ہیں رُوحُ القُدس جیسی کوئی چیز نہیں ہے، آپکو شرم آنی چاہیے، آپ اپنے آپکو ابرہام کی نسل کہتے ہیں۔

(231) شاہی نسل کلام کے ساتھ قائم رہتی ہے۔شاہی نسل، آدمی کے وسیلے پیدا نہیں ہوئی، اُسکا عورت یا مرد کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔عورت کلیسیا ہے؛ کلیسیا کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔مریم کا بیج کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا۔نہ ہی کلیسیا، یا نام نہاد تنظیم کا کوئی تعلق ہے، بیج کے ساتھ انکا کوئی تعلق نہیں ہے۔بیج کس سے پیدا ہوا ہے؟ کسی تنظیم سے نہیں، میتھوڈسٹ سے نہیں، بپٹسٹ، پریسبیٹیرین، کیتھولک، لوتھرن، اور باقیوں سے نہیں۔

(232) لیکن، خُدا کے وعدے کا شاہی بیج پیدا ہوا، جس نے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کر لیا۔وہ پہلے ہی اُس پر قبضہ کر چکا ہے۔''کیونکہ اگر تم مجھ میں قائم رہو، اور میرا کلام تم میں، اور جو چاہو مانگو، وہ تمہارے لئے ہو جائیگا۔'' آپ یہاں ہیں۔یہ وعدہ ہے۔یہ کام پہلے ہی ہو چکا ہے۔

(233) اُس کی بیش قیمت جان عالمِ ارواح میں گئی، جہاں مجھے جانا چاہیے تھا۔لیکن تیسرے

دن ...... دیکھیں سمسون شہر کا پھاٹک اپنے کندھے پر رکھ کر لے گیا، جس سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ لیکن یسُوع نے جہنم کے پھاٹکوں پر قبضہ کرلیا، قبر، اور باقی پھاٹکوں پر قبضہ کرلیا۔ وہ اُسے اُٹھا کر پہاڑ پر نہیں لے گیا، بلکہ اُسے تباہ کردیا۔ ہلّلُویاہ! اُس نے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا۔

(234) وہ ماحول شیطان کی قوت سے بھرا ہوا تھا، آسمانی، فرشتے یا کوئی بھی وہاں نہیں جا سکتا تھا۔ وہاں کوئی شفاعت نہیں تھی، کیونکہ بکروں کا خون گناہوں کو دُور نہیں کرسکتا تھا۔ لیکن اُسکے اپنے خون نے گناہوں کو دُور کردیا۔

(235) اور وہ آسمان پر چڑھ گیا، اور قیدیوں کو ساتھ لے گیا۔ اُس نے آدمیوں کو انعام دیئے۔ اب، ابرہام کا ہر ایک بیج جو خوشی سے قیمت ادا کرنا چاہتا ہے، آگے آئے اور اپنے گناہوں سے توبہ کرے، اور اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے، اور دوبارہ پاک روح سے بھر جائے، اور آزمائش کیلئے کھڑا ہو جائے۔

(236) اور جب آپ میں سے دنیا داری باہر نکل جاتی ہے، اور ہر چیز جو غلط ہوتی ہے، اور غلط لگتی ہے، اور باقی چیزیں ختم ہو جاتی ہیں، جیسے عورتیں اپنے بالوں کے ساتھ، اور مرد اپنے رویوں کے ساتھ، اور چرچز اپنے تنظیموں کے ساتھ، اور۔اور پاسٹر کا اپنے ڈیکنوں کے ساتھ برتاؤ، اور۔اور باقی ایسی چیزیں نکل جاتی ہیں۔ اور کبھی کبھی کوئی دوسرا دنیاوی گروہ اندر داخل ہو جاتا ہے اور چونکہ پاسٹر کمزور ہوتا ہے، اسلئے اُسے ٹھوکر مار کر چرچ سے باہر نکال دیا جاتا ہے۔

(237) چلیں جائیں، پاسٹر صاحب۔ خُدا آپکا بھلا کرے۔ کلام کے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ باقی کچھ نہ لیں۔

(238) وہ آسمان پر چڑھ گیا۔ اُس نے کیا کیا؟ اُس نے پھاٹک، یا رخنہ کو ختم کردیا، یہی، ابرہام کی نسل کی دعا تھی۔ کیوں؟ کیوں؟ ہم مسیح کا بدن ہیں، ہم مُردہ ہیں، ہم جانتے ہیں ہم مُردہ ہیں اور مسیح میں دفن ہیں، اور اُسکے جی اُٹھنے کے ساتھ جی اُٹھے ہیں۔ وہ بدن کا سر ہے۔ اور جہاں سر ہے، بدن بھی اُسکے ساتھ ہے۔ اور پھر، آج صُبح، جس نے یہ کرلیا ہے، ''وہ اُسکے ساتھ آسمانی مقاموں میں بیٹھ گیا ہے،'' شاہی بیج کے ساتھ بیٹھ گیا ہے۔ خُدا کی تعریف ہو۔

(239) پھاٹک نہیں ہیں۔ آپ لمبی دعا نہیں کر سکتے ہیں، اور کہہ سکتے ہیں، ''اوہ، اوہ، یہ بات ہے۔'' اوہ – ہو۔ وہ ٹھیک وہیں، آپکو روک دیتے ہیں۔

(240) لیکن اگر ہمارے دل ہمیں مجرم نہیں ٹھہراتے ہیں ؛ اگر ہم جانتے ہیں ہم خُدا کے احکامات کی پیروی کرتے ہیں ؛ تو پھر ہم دیکھ سکتے ہیں ہماری زندگیاں پاک ہیں ؛ ہم یہ سمجھتے ہیں : خُدا کا ہر حکم، ہمیں ماننے کی ضرورت ہے ؛ پھر دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ ''پھر مانگیں جو کچھ آپکو چاہیے، وہ آپ کیلئے ہوجائیگا۔''' وہ اپنے دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔'' اوہ، بھائی، یہ کیسی زبردست کلیسیا ہوگی!

(241) جب میں واپس فینکس میں آؤنگا، اور اگر خُداوند نے اجازت دی، تو میں اس ٹیبرنیکل میں چلوں پھرونگا، تو یہ نشستیں قطار میں ہونگی، اور اس شہر میں فُل گاسپل کی موومنٹ کی ہر ایک نشست زندہ خُدا کے مُقدسین کی قطار میں ہوگی : مسیحیوں کی طرح نظر آئیں : مسیحیوں کی طرح بات کریں : مسیحیوں کی طرح عمل کریں : خُدا کی روح ان میں جنبش کررہی ہے، اور، اگر کوئی گناہ کریگا، تو پاک روح فوراً اُسکے خلاف بولیگا۔

(242) وہ یہ کریگا۔ آپ دعائیہ قطار میں، اس الٹر پر یہ ہوتے ہوئے دیکھ چکے ہیں۔ یہاں، کہا گیا ہے، ''آپ واپس جائیں اور اپنے شوہر کے ساتھ درست ہوجائیں۔ جا، اپنی بیوی کے آگے اقرار کر، کہ تُو پرسوں رات، ایک عورت کے ساتھ، فلاں فلاں جگہ بیٹھا ہوا تھا۔'' اگر کلام میں چلتے ہوئے، یہ کام یہاں ہوتا ہے، تو پھر اُس ہلکی سی آواز کو سنیں، یہ آپکے درمیان بھی ہوگا۔ آپ ابرہام کی نسل ہیں۔ پھر، کوئی گناہ نہیں رہیگا۔

(243) مناد، کیا آپ اسے اپنے چرچ میں دیکھنا پسند نہیں کریں گے؟ اس چرچ میں آئیں، اور یہاں آکر اس پر غور کریں، دیکھیں یہاں مرد اور عورتیں، خُدا پرست، مُقدس ہیں، اور خُدا کی قوت سے بھرے ہوئے یہاں بیٹھے ہیں۔ گناہ ان میں نہیں چل سکتا ہے۔ اگر کوئی ان میں آکر بیٹھ جاتا ہے، تو روح کھڑا کرکے، کہتا ہے، ''جان جونیز، فلاں فلاں، جگہ، اور فلاں فلاں شہر سے آیا ہے۔'' وہ اپنے بدن کی شفا کیلئے یہاں آیا ہے۔ سمجھے؟ اُس نے فلاں جگہ یہ کیا تھا، اور وہ، اس بات کو واپس لے، اور

اپنے آپکو درست کرے، پھر وہ کینسر سے شفا پائیگا۔خُداوندیوں فرماتا ہے۔'' میرے، میرے خُدایا!

(244) مجھے ایک چرچ دو، مجھے دس آدمی دو، جو بھرے۔......، جو واقعی خُدا کے ہیرے، اور شاہی بیج ہوں، اُنہیں اکٹھا کردو، اور پھر دیکھو کیا ہوگا۔ مجھے اسطرح کے چھوٹے سے گھر کے لوگ دے دو، اور میں تمہیں وہ نور دکھاونگا کہ دنیا اُسکے پیچھے دوڑی چلی جائے گی۔ یہ سچ ہے۔خُدا ہم سے یہی کچھ چاہتا ہے۔''تم وہ شہر ہو جو پہاڑ پر بسا ہے۔'' تم ابرہام کا شاہی بیج ہو۔'' جو دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرے گا۔''

(245) بیماری، بیماری کی ایک وجہ ہے۔ان چیزوں کی ایک وجہ ہے۔اور خُدا، پاک روح یہاں ہے، تاکہ یہ ظاہر کرے اور آپکو بتائے یہ آپکو کیوں نہیں ملتی ہے۔ ہمارے ساتھ کیا معاملہ ہے؟ ہمیں حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے،'' کیا وہ کام نہیں کریگا؟'' وہ تو پہلے ہی کام کررہا ہے۔آپ کیا کررہے ہیں؟

(246) نبی کو دیکھیں۔اُس نے تیز آندھی کو نہیں سنا،''خُدا کی تعریف ہو! ہللّویاہ!''

(247) یہ درست ہے۔اب، یاد رکھیں، میں اسے رد نہیں کررہا۔ مجھے اُمید ہے آپ سب سمجھ رہے ہیں۔کوئی کہتا ہے،''بھائی برنہم بولنے پر یقین نہیں رکھتے ہیں، خُدا کی تعریف ہو! ہللّویاہ!''' بھئی، اب یہاں اوپر میری طرف دیکھیں۔میں نعروں پر، غیر زبانوں میں بولنے پر، روح میں ناچنے پر ایمان رکھتا ہوں۔

(248) لیکن، بھائی، آپ کلام کی ہلکی سی آواز کو سننے میں ناکام ہوجاتے ہیں، یہی بات آپکو حاصل کرنی چاہیے۔ یہ بات ہے۔

(249) ایلیاہ باہر ہونے والی تمام بیداریوں کو جانتا تھا۔لیکن وہ ......لیکن وہ اُسے متاثر نہ کرسکیں۔لیکن جب اُس نے خُدا کی ہلکی سی آواز سُنی، تو وہ متاثر ہوگیا۔اور اُس نے اپنا چہرہ چھپالیا، اور باہر آگیا۔کیوں؟ کیونکہ وہ ابرہام کا بیج تھا، اور کلام کا پیروکار تھا۔

(250) ''اگر تُم مُجھ میں قائم رہو اور میری باتیں تُم میں قائم رہیں، تو جو چاہو مانگو، وہ تُمہارے لئے ہوجائے گا۔''

آئیں تھوڑی دیر اپنے سروں کو دعا کیلیئے جھکائیں۔

(251) او، چرچ، جب، میں ایسی منادی ختم کر لیتا ہوں، تو مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے! میری روح مجھ سے نکل گئی ہے، اور میں پیچھے دیکھتا ہوں، تو میں ایسے لوگوں کو دیکھتا ہوں جو اپنی جیبوں میں ہاتھ ڈالتے ہیں اور اپنے بچوں کے کھانے کے پیسے نکال کر، مجھے دے دیتے ہیں، ایسے لوگ کیا کریں گے؟ وہ دنیا میں میرے لئے کچھ بھی کر سکتے ہیں، جو وہ کر سکیں گے۔ ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ اسطرح رہتا ہے، اور میرے کلام سے اُسے چوٹ پہنچتی ہے، اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے، اور اُسکا ضمیر اُسے ملامت کرتا ہے، اور وہ یہاں سے جا کر نوکری کرتا ہے، اور مجھے اپنی دہ یکی بھیجتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور جب میں پیچھے اپنی جسمانی خواہش کو دیکھتا ہوں، تو مجھے شرمندگی ہوتی ہے، آپ سمجھ گئے ہیں، ''میں نے- میں نے کیا کہا تھا؟'' میرا مطلب نقصان پہنچانا نہیں ہے، یہ مقصد نہیں ہے۔

(252) لیکن، اوہ، میرے بھائی، اور میرے پیارے بہن بھائیو، اگر یہ خُدا کا کلام ہے، اور یہ اُسکا روح ہے، جو کلام کو آپکی زندگی میں لاتا ہے، تو پھر کلام عدالت کے دن کیا کریگا؟ میں آپکو اُس دن کیلیئے تیار کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ براہ کرم، مہربانی سے بس اُسکا کلام لیں۔ اگر میں کبھی کسی ایسی چیز کی منادی کرتا ہوں جو کلام، یا خُدا کا وعدہ نہیں ہے، تو پھر آپکو مجھ سے پوچھنے کا حق حاصل ہے۔ لیکن یہ کلام ہے۔ اور اسی وجہ سے میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔

(253) وجہ یہ نہیں ہے کہ میں- میں نہیں چاہتا کہ آپ کشتی میں نہ بیٹھیں۔ وجہ یہ ہے کہ آپ اس میں محفوظ نہیں رہیں گے۔ آپ انہی دنوں میں سے کسی دن، ختم ہو جائیں گے۔

(254) آپکو عدالت میں جانا پڑیگا۔ ''جو تھوڑے میں قصوروار ہے وہ سب میں ہے۔'' اور جب آپکو درست کام کرنے، اور خُدا کے کلام، اور وعدے کا علم ہو جاتا ہے، اور آپ اُس پر عمل نہیں کرتے ہیں، تو پھر کیا ہوگا؟ جب آپ سے وجہ پوچھی جائیگی، پھر کیا ہوگا؟ جب عدالت کے دن آج صُبح کا پیغام آپکے سامنے سکرین پر چلایا جائیگا، تو پھر کیا ہوگا؟ دوستو، اس بارے میں سوچیں۔ دن ختم ہونے سے پہلے آپ مر سکتے ہیں۔ ہم سب کے ساتھ ایسا ہو سکتا ہے۔ اور ایک بات تو پکی ہے، آپ مرنے والے ہیں۔

(255) ایک دن میں کھڑا ہوا اپنی ماں کو، اپنی بانہوں میں لئے ہوئے دیکھ رہا تھا۔ اور اُس سے کچھ دیر پہلے، میں نے اپنے باپ کو جاتے ہوئے دیکھا تھا۔

(256) میں اُنہیں سڑک کے اختتام پر جاتے دیکھ چکا ہوں، جو سوچتے تھے وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ اور کہتے تھے، ''اوہ، بھائی برینہم، اوہ، کاش میں تھوڑی دیر اور جی سکتا!'' لیکن بہت دیر ہو چکی تھی۔ اور یاد رکھیں، موت سول کو تبدیل نہیں کرتی ہے، وہ صرف اُس کے رہنے کی جگہ بدل دیتی ہے۔ اور اگر آپ دیکھتے ہیں، اس وقت آپکے اندر کچھ مناسب حرکت ہو رہی ہے، اور اگر آپ دیکھتے ہیں جو چیز آپکے اندر ہے وہ آپ سے اُس طرح عمل کروا رہی ہے اور اُسی طرح آپکو محسوس ہوتا ہے، جسطرح آپکو محسوس نہیں کرنا چاہیے تھا، تو پھر آج صُبح توبہ کریں۔ دوست، کیا آپ کریں گے؟ آجائیں۔ اور...... آپکو ویسا نہیں رہنا چاہیے۔ آپ ایک کمبخت آدمی ہیں۔ حقیقی شاہی بیج کی طرح زندگی گزاریں۔ خُدا آج آپکو چاہتا ہے۔

(257) اپنا ہاتھ اُٹھالیں، جبکہ آپ کا دل، اور سر جھکا ہوا ہے۔ کہیں، ''بھائی برینہم، میں اپنا ہاتھ خُدا کیلئے اُٹھاتا ہوں۔ ایمانداری سے، میں اپنے دل سے، ایسا بننا چاہتا ہوں۔ یقیناً میں ایسا بننا چاہتا ہوں۔ میں- میں یہاں الجھن اور باقی چیزوں کا شکار ہوں، لیکن میں- میں سچ میں ایسا نہیں رہنا چاہتا ہوں۔ میں وہ بننا چاہتا ہوں جس کے بارے میں آپ آج صُبح بات کر رہے ہیں۔ بھائی برینہم، میرے لئے دعا کی جائے۔ میں اپنے ہاتھ خُدا کی طرف بلند کرتا ہوں، آپکی طرف نہیں، بھائی برینہم، بلکہ خُدا کی طرف۔ اور میرے دل میں کیا ہے، وہ میرے دل کو جانتا ہے، میری تمنا ہے میں اُس طرح کا مسیحی بن جاؤں جسکی آپ بات کر رہے ہیں، یسُوع مسیح کے وسیلے، ابرہام کا شاہی بیج بن جاؤں۔'' اب اپنا ہاتھ بلند کریں اور کہیں، ''میں یہ کرونگا...... بھائی برینہم، میرے لئے دعا کی جائے۔'' خُدا آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ یقیناً وہ آپکے لئے یہ کریگا۔

(258) ہمارے آسمانی باپ، تیرے جی اُٹھنے کی قوت، اور تیرے کلام کی روشنی یہاں ہے! اور میں محسوس کرتا ہوں، خُداوند، یہ مفلس لوگ کئی مرتبہ یہاں الجھن کا شکار ہو جاتے ہیں مختلف باتوں کے وسیلے...... اور لوگ مشکل سے بھی نہیں سمجھ پاتے کیا کریں؛ کیونکہ ایک آمد، ایک بات کرتی

رہے؛ اور ایک آمد، دوسری بات کرتی ہے۔

(259) اور اس عظیم شہر فینکس میں۔ میں، سیاح آتے ہیں، اور دیکھیں، پورے دیس کی ہر ایک چیز، روحانی اور جسمانی، اسکے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ ایک دن، میں پہاڑ پر کھڑا ہو کر سوچ رہا تھا، ایک دن میں کتنی بار یہاں خُدا کا نام بے فائدہ لیا جاتا ہے، اور کتنی زنا کاریاں ہوتی ہیں، اور گلیوں میں کتنی زیادہ گندگی اور گناہ ہے، شراب خانے اور شرابی، اور باقی چیزیں ہیں، اور ان میں سے بہت سارے ایماندار، مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں!

(260) عورتیں اپنے ہاتھوں میں سگریٹ لئے ہوئے، گلیوں میں گھوم رہی ہیں۔ اور بے حیا کپڑوں میں ملبوس ہیں، جبکہ آپ کہتے ہیں آپ سے بدبو آ رہی ہے، ''یہ مکروہ عمل ہے،'' جیسے کوئی پرانا، گندا، بدبودار، سڑا ہوا پیشاب ہوتا ہے۔ اے، خُدا، اسطرح کے کام کر کے کیسے کوئی عورت پاک روح پانے کا دعویٰ کر سکتی ہے، اور یہ جانتے ہوئے کہ ایسی بدبودار سڑاہٹ کو، مُنجی کیسے برداشت کر سکتا ہے؟ ایسی چیز کو وہ کیسے اپنی بادشاہی میں قبول کر سکتا ہے؟ اے باپ، کاش یہ جانتے، یہ اُس سے لاکھوں میل دُور ہیں۔

(261) میں دعا کرتا ہوں، خُدا، رحم کرے۔ کوئی بھی کھوئے ہوئے علاقوں میں نہیں جانا چاہتا ہے۔ کوئی بھی نیچے جانا نہیں چاہتا ہے، اے باپ۔ یہ ہم میں سے ہر ایک سے دور رہے۔ کیونکہ ایک شخص کے اندر ایک اچھا دل ہے، اور وہ آدمی، یا ایک عورت ہے، ایک آدمی یا ایک عورت چندہ دیتا ہے اور اچھا اور فروتن ہے، لیکن شیطان نے اُسے دھوکہ دیا ہوا ہے۔ شیطان نے یہ کام کیا ہوا ہے۔

(262) شیطان، میں تیرے خلاف ہوں، کیونکہ تُو میرے خُداوند کا دشمن ہے۔ تُو اُسکے کلام کا دشمن ہے۔ اور میں تجھے خُدا کے بیٹے، یسُوع مسیح کے وسیلے حکم دیتا ہوں، کیونکہ میں جانتا ہوں مجھ میں کوئی قوت نہیں ہے، اور میں ایک فانی ہوں۔ اور مجھ میں قوت نہیں ہے کہ تجھے روک پاؤں۔ مجھ میں قوت نہیں ہے کہ ان عورتوں، یا ان مردوں کو پاک صاف کر سکوں، جو کہیں بھی، اس۔ اس ٹیپ کو سُن رہے ہیں۔ اور میرے پاس انہیں پاک کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ مجھ میں قوت نہیں ہے۔ لیکن ایک خادم ہوتے ہوئے، میرے پاس خُدا کے کلام کا اختیار ہے، کہ اُسکی منادی کروں، اور میں اُس

اختیار کا پابند ہوں۔ دیکھیں پولیس مین کے اندر اتنی قوت نہیں ہے کہ کار کو روک سکے، بلکہ اُسکے پاس اُسے روکنے کا اختیار ہے۔

(263) اور، شیطان، تجھے اپنی باریکیں لگانی پڑیں گے؛ کیونکہ میں تجھے، یسُوع مسیح کے وسیلے حکم دیتا ہوں، پوری دنیا میں، جہاں جہاں یہ پیغام جاتا ہے، وہاں وہاں لوگوں کو چھوڑ دے۔ اُنہیں چھوڑ دے۔ میں دعویٰ کرتا ہوں، وہ خریدے ہوئے ہیں۔ وہ خود کے نہیں ہیں۔ وہ قیمت سے خریدے گئے ہیں، وہ ابرہام کی شاہی نسل، خُداوند یسُوع کے ہیں۔

(264) تُو، گندا، غلیظ، سڑا ہوا، ریاکار ہے، جو آدمیوں کو دھوکہ دیکر، اور اُنکو اندھا کر کے جہنم کے گڑھوں میں دھکیل رہا ہے، اُنہیں چھوڑ دے۔ میں تجھے زندہ خُدا، اور اُسکے بیٹے، یسُوع کی قربانی کے وسیلے حکم دیتا ہوں، اُنہیں چھوڑ دے، تاکہ اُنکی جانیں اُسکی برکت اور اُسکی حضوری سے بھر جائیں، اور دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرسکیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] تُو اُنہیں اس، یا اُس، یا کسی اور چیز، یا کسی مقدُس بچ، یا کسی اور چیز کا انتظار کروا رہا ہے، لیکن میں تجھے کہہ رہا ہوں تُو اپنی گرفت کھونے جا رہا ہے۔

(265) اس جیسے مسیح کے حضور بیماری کیسے ٹھہر سکتی ہے؟ خاصکر جب وہ وعدے کے مقابلے میں آنی والی چیزوں کا باپ ابرہام کی طرح انکار کر دیتے ہیں، جبکہ اُس نے اُسکی آمد سے، سینکڑوں سال پہلے اُسے اس صورت میں دیکھا تھا۔

(266) انہیں چھوڑ دے۔ ان لوگوں کو، یسُوع مسیح کے نام میں جانے دے۔

(267) انہیں خُدا کی قوت، اور کلام کی سمجھ عطا کر دے، کیونکہ آج صُبح یہ کلام کے وسیلے ڈھل چکے ہیں، انہیں خُدا کے کلام اور وعدے کی سچائی کو قائم رکھنے کی سمجھ عطا کر دے، تاکہ شیطان اس گرفت کو کھول نہ سکے۔ ہونے دے یہ سب اس وعدے کو مضبوطی سے تھامے رکھیں، اور کہیں، ''یہ ایک وعدہ ہے۔ میں اسے تھامے ہوئے ہوں۔ خُدا نے یہ وعدہ کیا تھا۔ میں ابرہام کی نسل ہوں۔ میں کیسے اُسکے وعدے پر شک کرسکتا ہوں؟'' ہمارے خُداوند، یسُوع مسیح کے وسیلے، آگے بڑھتے جائیں۔ آمین۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں......

(268) دوستو، کلام سے آج صُبح کانٹ چھانٹ ہو رہی ہے۔اب آئیں محبت سے اُسکی ستائش کرتے ہیں۔

کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو خریدا
کلوری کی صلیب پر۔

(269) کیا یہ ممکن ہوسکتا ہے، گستاخی تو نہیں ہے، یقیناً نہیں ہے...... یہ۔یہ دین ہے۔آئیں اپنے ہاتھ اُسکے لئے اُٹھائیں جس سے ہم پیار کرتے ہیں۔اور کہیں:

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو خریدا
کلوری کی صلیب پر۔

(270) اب، ہر ایک عورت یا لڑکی جو یہاں ہے، یہ میرے ہاتھ میں ہے۔خُدا آپ سے پیار کرتا ہے۔ ہر ایک آدمی یا لڑکا جو یہاں ہے، خُدا آپ سے پیار کرتا ہے۔اب، میں آپ میں سے ہر ایک کے ہاتھ کو پکڑ نہیں سکتا ہوں، لیکن خُدا میری تمنا کو آپ پر ظاہر کردے۔ہم اسے دوبارہ گاتے ہیں، آپ گھومیں اور کسی سے ہاتھ ملائیں۔ ''جب تم ایک دوسرے سے پیار کرو گے، تو اسی سے لوگ جانیں گے، تم میرے شاگرد ہو۔''

میں......
......میری نجات خریدی
کلوری کی صلیب پر۔
میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو خریدا

کلوری کی صلیب پر۔

(271) کیا آپ اُس سے پیار نہیں کرتے ہیں؟ یہ پاک روح کا میٹھا احساس ہے! کلام صفائی کرر ہا ہے، اور آپکو رگڑ رہا ہے، اور سب کچھ نکال کر، آپکو نیا مخلوق بنا رہا ہے۔ کلام دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، دنیا کی سب چیزیں کاٹ کر، ختنہ کر دیتا ہے۔ سمجھے؟ پھر ہم اپنے آپکو پاک، صاف محسوس کرتے ہیں، اور اُسے قبول کرتے ہیں اور اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اسطرح گا سکتے ہیں:

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو خریدا
کلوری کی صلیب پر۔

(272) کیا یہ گیت خوبصورت ہے؟ میں پورے دل سے اسے پسند کرتا ہوں۔ سمجھے؟ آئیں اسے دوبارہ گانے کی کوشش کرتے ہیں، اب ہر کوئی، دل سے، اور اپنی بلند آواز سے گائے۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو خریدا
کلوری کی......

اور تیری نسل اپنے دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی

(AND THY SEED SHALL POSSESS THE GATE OF HIS ENEMY)

URD62-0121M

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، جنوری 21، 1962، فیتھ ٹیبرنیکل فینکس، ایری زونا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2024 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3، 700، کشمیر کالونی مین ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org